Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعۃ المبارک 30 اکتوبر 2026ء 17 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 219

پاکستان سعودیہ کا تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

روابط مضبوط بنانے کا عزم

وزیر خزانہ کی سعودی سفیر ڈاکٹر راجح تامی العتمی سے ملاقات، زراعت، معدنیات اور کان کنی کے شعبوں میں مواقع پر گفتگو

دونوں فریقوں کا مشترکہ ترجیحات کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے اور تجارتی روابط کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح تامی العتمی نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی تعاون، تجارت، سرمایہ کاری اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے پر خیال خیال کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے مشترکہ ترجیحات کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے اور تجارتی روابط کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزارت خزانہ کے اعلامیے کے مطابق وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے پاکستان کے لیے سعودی عرب کی مسلسل معاونت پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تاریخی تعلقات مشترکہ مذہب، تاریخ، باہمی اعتماد اور احترام پر استوار ہیں۔ ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کی



وزیر اعظم شہباز شریف ہوائی اڈوں پر خدمات کی بہتری بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہوائی اڈوں پر مسافروں کیلئے بہترین کیٹررز کی خدمات لی جائیں اور کھانے پینے کی معیار پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، اجلاس سے خطاب

لاہور کراچی ایئرپورٹس کی توسیع کی منظوری

ہوائی اڈوں پر موجود مختلف اداروں کے درمیان روابط کو مزید بہتر بنایا جائے اور مسافروں کی سہولت کو ہر حال میں مقدم رکھا جائے

تعمیر کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ممکن کرنے کی ہدایت کی، اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سول ایوی ایشن اتھارٹی نے مقامی پروازوں کی بحال کیلئے 14 ایئر پورٹس فعال کئے ہیں

اسلام آباد (پ ر) وزیر اعظم شہباز شریف نے لاہور اور کراچی ایئر پورٹس کی ماسٹر پلاننگ کے تحت توسیع کی منظوری دے دی جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف نے ایئر پورٹس پر بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھ کر سہولیات مزید بہتر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی ایئر پورٹس پر مسافروں کی سہولت اولین ترجیح بنائی جائے، ہوائی اڈوں پر مسافروں کیلئے بہترین کیٹررز کی خدمات لی جائیں اور کھانے پینے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پاکستان کو مشکلات کا سامنا ہے، پارلیمان ہاؤس کو بریف کریں بلاول بھٹو

پارلیمان طاقت ور ہے تو ہم سب طاقت ور ہیں، حکومت کی ذمے داریاں ہیں، اپوزیشن شریک نہ ہو تو کیا فائدہ

اپوزیشن لیڈر پارلیمان کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ارکان کو کمیٹی میں بٹھائیں، ہم الیکٹرول ریفارمز پر کمیٹی بناتے ہیں

اسلام آباد (پ ر) پیپلز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کو مشکلات کا سامنا ہے، وزیر داخلہ آئیں اور اس ہاؤس کو بریف کریں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ اپوزیشن سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ کے پاس جو طاقت ہے آپ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد، وزیر خزانہ سے سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح تامی العتمی ملاقات کر رہے ہیں

حکمران قوم کا خون نچوڑنے کی بجائے اپنی مراعات کم کریں، لیاقت بلوچ

حکومت نے مقررہ دس روزکی مدت تک لیوی پر ریلیف نہ دیا تو لانگ مارچ ہوگا

لاہور (انسپکشن رپورٹر) قائم مقام امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے مقررہ دس روزکی طلب کی مجوزہ مدت تک پٹرولیم لیوی پر عوام کو ریلیف نہ دیا تو نومبر کے وسط میں ملتان سے اسلام آباد کی جانب قافلے رواں ہو جائیں گے۔ لیوی بھتہ سر اسر بھاری اور غریبوں پر ظلم ہے، حکمران قوم کا خون نچوڑنے کی بجائے اپنی مراعات کم کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منصورہ میں پٹرولیم لیوی کے خلاف لانگ مارچ کی تیاریوں اور انتظامات کے سلسلے میں مشاورتی اجلاس کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

تعلیمی پروگرامز کو صنعتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، رانا مشہود

نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے عملی شراکت داری مزید مضبوط بنانے پر زور

بیجنگ (انسپکشن رپورٹر) وزیر اعظم کے خصوصی پروگرامز کے پیرمین رانا مشہود احمد خان نے فنی و پیشہ وارانہ تعلیم، تکنیکی تربیت اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے بین الاقوامی شراکت داری مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیمی پروگراموں کو صنعتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کے لیے پائیدار معاشی مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو انڈسٹری ایسوسی ایشن کو آن لائن فارم سے خطاب کرتے ہوئے رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ پاکستان نوجوانوں کو بااختیار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پنجاب کے 23 اضلاع میں 40 پرائمری اسٹروک سینٹرز فعال، کسی کا علاج نہیں رکنا چاہیے

مریم نواز

20 اضلاع میں کیتھ لیب بنا رہے ہیں جتنا کام اب ہو رہا ہے پہلے کبھی نہیں کیا گیا، فالج کی روک تھام کیلئے آگاہی ضروری ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور چیمبر کے وفد کی ملاقات، کاروباری فروغ پر تبادلہ خیال، تاجر برادری کو درپیش مسائل کے حل، صنعتی ترقی کے فروغ کیلئے تجاویز اور سفارشات پیش

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب کے 23 اضلاع میں 40 پرائمری اسٹروک سینٹرز فعال ہیں کسی کا علاج نہیں رکنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے جنرل ہسپتال لاہور میں اسٹروک کارڈ تقسیم کر دیئے۔ اسٹروک کارڈ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، اتنی بڑی آبادی کے حامل صوبے کی وزارت اعلیٰ آسان نہیں ہوتی، جب اللہ اپنا محبوب دیتا ہے تو خوش قسمتی بھی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹروک پروگرام عام عوام کیلئے شروع کیا جا رہا ہے، اسٹروک کے حوالے سے لوگوں کو آگاہی ہی نہیں ہے، اسٹروک کے مریضوں کی بحالی کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ فالج کی کمی کی بنیاد پر کسی مریض کا علاج نہیں رکنا چاہیے۔ فالج کسی کو بتا کر نہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسحاق ڈار کا پاکستان کے قومی مفادات کے فروغ کے لئے مسلسل سفارتی روابط کی اہمیت پر زور

اسلام آباد (انسپکشن رپورٹر) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پاکستان کے قومی مفادات کے فروغ کے لئے مسلسل سفارتی روابط کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متحدہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ قریبی رابطہ کاری پر قرار رکھیں اور ہم آہنگ ترجیحات پر وقت پیشرفت کو یقینی بنائیں۔ جمعرات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آصفہ بھٹو زرداری کا بی آئی ایس پی ہیڈ کوارٹر کا دورہ

خواتین کو بااختیار بنانے اور مالی شمولیت کے فروغ کے لیے جاری اقدامات کی تعریف

اسلام آباد (انسپکشن رپورٹر) خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے چیئرمین اکرم پاسپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے ذریعے کمزور خاندانوں کی معاونت، خواتین کو بااختیار بنانے اور مالی شمولیت کے فروغ کے لیے جاری اقدامات کا سراہتے ہوئے پروگرام کے اقدامات کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ خاتون اول نے جمعرات کو بیماں بی آئی ایس پی ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا اور پروگرام کے تحت عزت کے ساتھ خواتین کو بااختیار بنانے، مالی شمولیت اور بہتر مستقبل کی ترقی کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد اور سیکرٹری بی آئی ایس پی عامر علی احمد نے انہیں پروگرام کی کامیابیوں اور جاری اقدامات پر بریفنگ دی۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز سے لاہور چیمبر کے نومنتخب صدر علی حسام اصغر ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

EDITORIAL PAGE

ادارتی صفحہ

برین ڈرین کا طوفان!

علی احمد ڈھلوں

گزشتہ تین چار سال میں 2 ملین نوجوانوں نے ملک کو خیر آباد کہہ کر کسی دوسرے ملک میں اپنا مستقل ٹھکانہ بنا لیا ہے۔ نوجوانوں کے ملک چھوڑنے کے حوالے سے ہمیں یہ تسلی دی جارہی ہے کہ اوورسیز پاکستانی ملک میں 40 سے 45 ارب ڈالر سالانہ بھیجتے ہیں، جس سے ملک چلتا ہے اگر یہ نہ بھیجیں تو اس وقت ملک کے حالات ایسے ہوں کہ گواہیں دینے کے پیسے بھی دیکھیں۔ لیکن بادی النظر میں اگر پاکستان بنانے کا مقصد دنیا کو لیبر فراہم کرنا ہی تھا تو معذرت کے ساتھ پاکستان بنانے کی زحمت ہی نہ کی جاتی لیکن یہ کیا کہ ایک ہنرمند فرد کو آپ تیار کرتے ہیں کہ وہ ملک کے لیے کام کرے گا یہاں عوام کی خدمت کرے گا لیکن جب وہ یہاں کے حالات دیکھتا ہے تو وہ بیرون ملک روزگار کی تلاش شروع کر دیتا ہے اور جہاں اسے اپنا مستقبل محفوظ نظر آتا ہے وہ وہاں چلا جاتا ہے اس حوالے سے اس وقت میرے سامنے ایک چشم کشا رپورٹ پڑی ہے جس کے مطابق گزشتہ تین برسوں 2024 سے 2026 کے دوران مجموعی طور پر 18 لاکھ 71 ہزار 666 پاکستانی بیرون ملک منتقل ہوئے۔ جن میں بڑی تعداد میں ڈاکٹر، انجینئر، آئی ٹی پروفیشنلز، بینکرز اور اساتذہ جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہرین شامل ہیں۔ یہ رپورٹ کسی اور نے شائع نہیں کی بلکہ وزارت برائے سمندر پار پاکستانیز و ترقی انسانی وسائل کی جانب سے جاری کی گئی ہے تشویشناک امر یہ ہے کہ جن بچوں پر ریاست اربوں روپے لگا کر ڈاکٹر یا انجینئر بناتی ہے، ان کی تعداد بیرون ملک جانے والوں میں سب سے زیادہ ہے جبکہ دنیا بھر میں ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستانی اپنا لوہا منوانے میں کوئی ثانی نہیں رکھتے اس شعبے میں بھی گزشتہ تین سال میں 40 ہزار ہنرمند افراد ملک چھوڑ گئے۔ ان جیسی رپورٹس کا ہمارے حکام بالا اور فیصلہ کرنے والوں کی صحت پر کیا اثر پڑے گا۔ انہیں تو اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ چین نے مقروض ممالک کی فہرست جاری کی ہے جس میں ہم نے "فرسٹ" پوزیشن حاصل کی ہے انہیں تو اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑ رہا کہ جب سے یہ آئے ہیں پاکستان پر قرض دوگنا ہو گیا ہے اور تو اور اس بار سوگ نے جو ہماری حالت کی ہے اس سے تو میں خود ڈر گیا ہوں کہ اب تو واقعی یہ ملک رہنے کے قابل نہیں رہا۔ کیوں کہ جان ہے تو جہان ہے۔ جہاں پہلے سوگ کا نام تک نہیں سنا تھا، اور اب پشاور سے کراچی تک ہر شہر اس کی زد میں آرہا ہے۔ بہرحال واپس آتے ہیں، اپنے موضوع کی طرف کہ پاکستان کے 80 فیصد سے زائد نوجوان اس وقت بیرون ملک بھاگنے کے چکر میں ہیں۔ اور یہ تعداد دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے جبکہ دوسرے نمبر پر سوڈان اور تیسرے پر بھارت آتا ہے خیر بھارت کی آبادی سوا ارب ہے اس لیے وہاں سے دس بارہ لاکھ افراد بیرون ملک بھی چلے جائیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ یہ معمول کی بات ہے۔ مگر تشویشناک صورتحال پاکستان کے لیے ہے، جہاں کاروباری طبقہ تو ویسے ہی ملک چھوڑ کر جا رہا ہے، ساتھ برین ڈرین بھی ہو رہا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اس ملک کا پڑھا لکھا نوجوان طبقہ بھی اس ملک سے جا رہا ہے۔ اور پیچھے بچ جانے والے وہی ہیں جنہیں یا تو بیرون ملک روزگار میسر نہیں یا وہ انہیں مواقع میسر نہیں ہیں۔ لیکن صورتحال اس وقت خراب ہو جاتی ہے، جب ملک کے حکمرانوں کو اس صورتحال کا علم بھی ہو اور وہ اسے نظر انداز کرکے اپنے پاسپورٹ کو "گرین" پاسپورٹ میں بدلنے کے لیے بل پاس کرواتے پھریں کاش کاش! الیکٹرانک میڈیا پر مباحثے ہوتے! یہ معلوم کیا جاتا کہ ان 18 لاکھ افراد میں اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ کتنے ہیں؟ ملک پر ہولناک درجے کے اس برین ڈرین (کے کیا منفی اثرات پڑیں گے؟ جانے والوں میں لیبر کلاس کتنی ہے؟ مگر ذمہ دار افراد اور اداروں کو اس تشویشناک صورتحال کا علم ہے نہ پرواہ! ویسے یہاں یہ بات بتاتا چلوں کہ پاکستانیوں کا مسئلہ ہی یہی ہے کہ یہ انا کے چکر میں ملک بھی تباہ کر دیتے ہیں، معیشت بھی تباہ کر دیتے ہیں اور لوٹ مار بھی خوب مچاتے ہیں، خاندان تباہ کر دیتے ہیں، دوست چھوڑ دیتے ہیں، اور "انا" بھی فضول قسم کی ہوتی ہے۔ پھر انا ختم جاتی ہے۔ اور پھر پاکستانی قوم تو اپنے سے کمزور پر ظلم کرنے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔ لہٰذا ابھی بھی وقت ہے، خدا کے لیے سب سے پہلے پاکستان کے بارے میں سوچیں، پاکستان ہے تو ہم ہیں، ہمارے کاروبار ہیں۔ اور خدا کے لیے آزمائے ہوؤں کو بار بار نہ آزمائیں اسی میں سب کی بہتری ہے۔ انہی لوگوں نے آدھا ملک گنوا دیا، انہی لوگوں نے کرپشن کے نت نئے راستے تلاش کیے۔ بلکہ 30 سال ہم نے مارشل لاء کے بھی دیکھ لیے، سب نے دیکھ لیا کہ مارشل لاؤں سے بھی ملک نہیں چل سکتے، اگر چل سکتا ہوتا تو 10،10 سال جو مارشل لاء لگے ہیں اس میں ملک ترقی کر جاتا۔ سب نے دیکھ لیا کہ مارشل لاء نے کرپٹ سیاستدانوں کو ملک میں کرپشن کرنے کے گر سکھائے، ورنہ 80 کی دہائی سے پہلے تو کسی کو کرپشن کرنا نہیں آتا تھا۔ بلکہ خیبر پختونخوا کا حال بھی یہی ہے۔ وہاں ہر دوسرے روز درجنوں سکیورٹی اہلکار شہید کیا جا رہا ہے۔ ابھی بھی تحریر لکھتے ہوئے خبر آئی کہ بنوں کی مشترکہ چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ جس سے 12 سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے۔ اس لیے فیصلہ سازوں کو اس پر کم از کم کوئی تھنک ٹینک بنانا چاہیے، کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ لوگ باہر کیوں بھاگ رہے ہیں، یہاں سے برین ڈرین کیوں ہو رہا ہے؟ دراصل لوگ ہمت چھوڑ چکے ہیں اور مایوس ہو چکے ہیں، کبھی جہاں ان کا بس چلتا ہے وہ وہیں چلا رہے ہیں اگر ہم اپنے ہمسایہ ممالک کو دیکھ کر ہی ترقی کرنا شروع کر دیں تو ہم کافی آگے نکل سکتے ہیں جیسے ہمارے ایک طرف بھارت ہے۔ وہ ہم سے کوسوں آگے نکل چکا۔ بہترین ریلوے، بہترین انڈر گراؤنڈ ٹرینیں، آئی ٹی میں آسمان پر ڈالر بچا رہے ہیں! دوسری طرف ایران ہے جو ہولناک اور مسلسل عالمی پابندیوں کے باوجود ہم سے آگے ہے۔ لوگ خوشحال ہیں۔

مصنوعی ذہانت، الیکشن اور ڈیپ فیک کا چیلنج



صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

آج کی اس پرآشوب اور تیز رفتار دنیا میں ٹیکنالوجی نے جہاں انسان کی زندگی کو آسان اور سہولتوں سے مالا مال کر دیا ہے، وہیں اس کے تاریک پہلو بھی اتنی ہی تیزی سے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) بالخصوص 'جنریٹو اے آئی' (Generative AI) کی آمد نے جہاں ایک طرف علم اور ترقی کے نئے در وا کیے ہیں، وہیں دوسری طرف اس کے ذریعے دھوکہ دہی اور فریب کاری اس قدر آسان ہو گئی ہے کہ اب اصل اور جعلی میں تمیز کرنا فارنزک ٹیسٹ کے بغیر ناممکن حد تک جا پہنچا ہے۔ روزمرہ زندگی میں اے آئی کا بڑھتا ہوا استعمال اب محض ایک تفریح یا سہولت نہیں رہا، بلکہ یہ انسانی معاشرے کی اخلاقی اقدار اور سچائی کے ضابطوں کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ رہی سہی کسر آنے والے انتخابی عمل میں اس کے منفی استعمال کے اندیشوں نے پوری کر دی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں، جہاں سیاسی شعور کے ساتھ ساتھ جذباتی وابستگیاں بھی عروج پر ہوتی ہیں، الیکشن کے دوران اے آئی کی مدد سے مخالف امیدواروں کی جعلی تصاویر، من گھڑت ویڈیوز اور جھوٹی آڈیوز کے استعمال کے امکان کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے میں اس سنگین فتنے کو روکنے کے لیے موثر، جامع اور سخت قانون سازی کی اشد ضرورت ہے تاکہ جمہوریت کی روح کو محفوظ بنایا جا سکے۔ اس پس منظر میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کا یہ قدم انتہائی خوش آئند ہے کہ اس نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت کے استعمال پر تمام سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کی ہیں اور سیاسی جماعتوں، میڈیا اور انتخاب میں حصہ لینے والے امیدواران کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی سے متعلق اہم ترامیم کی تجویز دی ہے۔ الیکشن کمیشن نے درست سمت میں قدم اٹھاتے ہوئے چند بنیادی اصول طے کیے ہیں۔ اس سلسلے میں بنیادی اصول واضح لیبلنگ کو لازمی قرار دینے سے متعلق ہے۔ تمام پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے لیے لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ اے آئی کی مدد سے تشکیل کردہ کسی بھی مواد پر واضح لیبل لگائیں گے۔ میڈیا کو امیدوار یا انتخابی معاملے پر کوئی بھی اے آئی تصویر، ویڈیو یا آڈیو نشر کرتے وقت ناظرین کو بتانا ہوگا کہ یہ مصنوعی ذہانت کا کرشمہ ہے۔ ڈیپ فیک اور آواز کی کلوننگ پر پابندی کی تجویز بھی الیکشن کمیشن کے زیر غور ہے۔ سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے تیار کردہ یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے۔ ڈیپ فیک، مصنوعی آوازوں اور ویڈیوز پر 'اے آئی جنریٹڈ' ہونے کا واضح ذکر ناگزیر ہوگا۔ الیکشن کمیشن نے مقدس ہستیوں اور اداروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تجویز کیا ہے کہ جج صاحبان، الیکشن عملے اور افواج پاکستان کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد بنانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ نیز مصنوعی ذہانت کے بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس کے ذریعے جعلی ٹرینڈز اور فیک لائکس بنانے پر بھی پابندی ہوگی۔ اس کے علاوہ روبوکالز اور وائس کلون میسجز کے شروع میں ہی یہ بتانا لازم ہوگا کہ یہ مصنوعی طور پر تخلیق کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور اسے الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم قرار دیا ہے۔ جہاں تک میڈیا کا تعلق ہے تو میڈیا ہاؤسز اے آئی کا استعمال صرف مواد کی تیاری (Content Generation)، تراجم اور تجزیے کے لیے کر سکیں گے۔ انہیں تیار کردہ مواد پر لیبل بھی لگانا ہوگا کہ یہ مواد مصنوعی ذہانت کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ بغیر لیبل والے مواد پر سخت کارروائی ہوگی، جبکہ پی ٹی اے (PTA)، پیمرا (PEMRA) اور این سی سی آئی اے (NCCIA) جیسے ادارے اس مواد کی کڑی مانیٹرنگ کریں گے۔ انتخابی عمل میں اے آئی کے فوائد اور نقصانات کا تجزیہ کیا جائے اور اگر غیر جانبدار ہو کر دیکھا جائے تو ٹیکنالوجی بذات خود اچھی یا بری نہیں ہوتی، اس کا انحصار اس کے استعمال کرنے والے کی نیت پر ہوتا ہے۔ الیکشن میں اے آئی کے استعمال کے دو رخ ہیں: روشن پہلو اور تاریک پہلو۔ اگر ہم روشن پہلو اور فوائد کو دیکھیں تو اے آئی کی مدد سے مواد کی تیاری کم لاگت میں ہو سکتی ہے جبکہ اس کی تشہیر تیز ہو سکتی ہے۔ کم وسائل رکھنے والے امیدوار بھی اے آئی کی مدد سے معیاری انتخابی مہم ویڈیوز اور اشتہارات کم خرچ میں تیار کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کثیر لسانی خطوں میں اے آئی کے ذریعے امیدوار اپنے پیغامات کو مختلف علاقائی زبانوں اور لہجوں میں ووٹرز تک آسانی سے پہنچا سکتے ہیں، نیز انتخابی حکمت عملی ترتیب دینے، ووٹرز کے رجحانات کا جائزہ لینے اور منشور کو عام فہم بنانے میں یہ ایک بہترین معاون ٹول ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر اس کے تاریک پہلو کا جائزہ لیا جائے تو اے آئی کے استعمال سے سچائی کے قتل اور جعلی کردار کشی کا پورا امکان موجود ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیوز اور آڈیوز کے ذریعے کسی بھی سیاستدان کے منہ سے وہ الفاظ کہلوانا جو اس نے کبھی کہے ہی نہ ہوں، ووٹرز کو گمراہ کرنے اور کسی کی سیاسی زندگی تباہ کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے جعلی خبروں اور بوٹ اکاؤنٹس کے ذریعے رائے عامہ کو مصنوعی طریقے سے تبدیل کیا جا سکتا ہے، جس سے جمہوریت کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ اس کا بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ اس سے عدم اعتماد کو فروغ ملے گا۔ جب ہر اصل چیز کو بھی جعلی سمجھا جانے لگے تو معاشرے میں سچ پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے اور انتشار پھیلتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اے آئی کا سیلاب اب رکنے والا نہیں ہے لیکن اس کے بہاؤ کو درست سمت دینا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ الیکشن کمیشن کے اقدامات اپنی جگہ انتہائی اہمیت کے حامل ہیں

غیر روایتی جنگ: اجتماعی دانش اور قومی ردعمل!

فیصل مسعود

پاک فضائیہ نے ہندوستان کے سات طیارے مار گرائے تو مستقبل کی جنگوں میں جدید ٹیکنالوجی اور لڑاکا طیاروں کی اہمیت کسی حد تک بڑھ گئی۔ کہا جائے کہ یوکرین، روس اور امریکہ، ایران جنگوں اور اب حوثیوں کے سعودی عرب پر حملوں کے بعد Asymmetric جنگوں میں ہر دو کی جگہ سستے ڈرونز اور میزائلوں نے لے لی ہے، تو غلط نہیں ہوگا۔ پانچ برس قبل جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو خیال یہی تھا کہ چند ہفتوں کے اندر وہ اپنے جنگی مقاصد حاصل کر لے گا۔ ایک طویل لڑائی کے بعد یوکرین اب ڈرونز کے ذریعے خود سے بھی کئی طاقتور حریف کے میلوں دور ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ روسی تیل کے ذخیروں پر ان غیر متوقع حملوں نے پوری دنیا میں ڈیزل کا بحران پیدا کر دیا ہے۔ چیخ امریکہ تک پہنچی تو ٹرمپ نے گھبرا کر یوکرین کو ڈرون حملے بند کرنے کا حکم دے دیا۔ مذاکرات کاروں کی بدنام زمانہ امریکی جوڑی اس وقت بھی خطے میں موجود ہے۔ اسی اثناء میں امریکہ نے روس پر ڈیزل کی فروخت کی پابندیاں یک لخت اٹھا کر ثابت کر دیا کہ غنڈہ گردی پر استوار عالمی نظام میں اخلاقیات کی رتی سی گنجائش بھی باقی نہیں رہی۔ ایران پر امریکی اور اسرائیلی جارحیت کے وقت بھی عام تاثر یہی تھا کہ رجیم چینج چند دنوں کی بات ہے۔ ایران نے مگر ثابت کیا کہ قوم سیسہ پلائی دیوار بن جائے تو اس کو جدید جنگی بیڑوں سے ڈرایا جا سکتا ہے، mother of all bombs سے، اور نہ ہی اقتصادی ناکہ بندی سے۔ ایران نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ ملکی ساختہ میزائل ٹیکنالوجی اور ڈرونز پر استوار جنگی صلاحیت کے ذریعے جدید ترین امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بناتے ہوئے، وہ طویل جنگ لڑ سکتا ہے۔ آٹھ ماہ کے بعد آج جب امریکی مڈٹرم انتخابات سر پر ہیں، تو رجیم چینج اور یورینیم ہتھیاروں کی تباہی کی آڑ میں شروع ہونے والی جارحیت اب آبنائے ہرمز کو کھلوانے کی پس پردہ کوششوں میں بدل چکی ہے۔ اب جبکہ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان باہم حملے بظاہر رک چکے ہیں تو حیران کن طور پر سعودی عرب مشرق وسطیٰ میں جنگ کا نیا مرکز بن گیا ہے۔ اب تک انصار اللہ (حوثیوں) کی جانب سے کیے گئے میزائل اور ڈرون حملوں میں متعدد سعودی شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ ریاض کے ہوائی اڈے پر حملوں کے نتیجے میں فضائی ٹریفک تعطل کا شکار ہے۔ 'ڈیووس ان ڈیزرٹ' نامی اقتصادی کانفرنس ملتوی ہو چکی ہے۔ جبکہ تیل کی تنصیبات کو نقصان اور بندرگاہوں پر جزوی قبضے کی بنا پر برآمدات متاثر ہوئی ہیں۔ سعودی عرب کے پاس دنیا کے بہترین لڑاکا طیارے، مغربی ٹیکنالوجی پر استوار دفاعی صلاحیت اور ایئر ڈیفنس کا جدید ترین نظام موجود ہے۔ پورے ملک کی آبادی چھوٹے بڑے شہروں اور قصبوں میں آباد ہے۔ یہی سعودی شہر اور قصبے، تیل کی تنصیبات اور جدید ہوائی اڈے مگر حوثیوں کو سینکڑوں ہدف مہیا کرتے ہیں۔ اس کے لق و دق صحراؤں کی وسعتیں ہیں۔ چودہ سو کلومیٹر طویل یمنی سرحد ہے، جس پر خاردار تاریں ہیں اور نا ہی سرحدی چوکیوں پر تعیناتی کے لئے افرادی قوت دستیاب ہے۔ تیل کی ترسیل کے لئے آبنائے ہرمز پہلے سے بند ہے۔ جبکہ پانچ سو کلومیٹر دور ریاض پر حملہ کرکے حوثیوں نے ثابت کیا کہ وہ بحیرہ احمر کی کسی بھی بندرگاہ پر تجارتی سرگرمیوں کو معطل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کہا جا سکتا ہے کہ کبھی بھی Asymmetric جنگ کی طرح سعودی، حوثی کشیدگی کی لامتناہی طوالت سے بھی وہی فریق متاثر ہوگا، جس کے پاس کھونے کے لئے کچھ ہو گا۔ حوثیوں کے پاس نا تو تیل کے کنوئیں ہیں، نا ریفائنریاں ہیں، ہوائی اڈے ہیں اور نا ہی بندرگاہیں۔ وطن عزیز کو بھی اپنی شمال مغربی سرحدوں پر کچھ ایسی ہی Asymmetric جنگ کا سامنا ہے۔ ملک کی باگ ڈور جن کے ہاتھ میں ہے، وہ یقیناً صورتحال پر دوررس نگاہ اور معاملات کا گہرا ادراک رکھتے ہیں۔ افغانستان کے اندر کیے جانے والے فضائی حملے ضرور اعلیٰ انٹیلیجنس اور عسکری ذہانت پر مبنی بڑی منصوبہ بندی کا نتیجہ رہے ہوں گے۔ ان فضائی حملوں میں افغانستان کے اندر جان بوجھ کر چھوڑے گئے امریکی اسلحہ و بارود کے گوداموں کو نشانہ بناتے ہوئے افغان طالبان کی رہی سہی روایتی جنگی صلاحیت کو بھی ختم کر دیا گیا۔ خالصتاً عسکری نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ افغان طالبان کے پاس اب کھونے کے لیے کچھ باقی نہیں رہا۔ افغانستان کے پاس اب منظم افواج نہیں ہیں۔ اس کی معیشت زیادہ تر غیر سرکاری ہے۔ ملک میں کوئی جدید انفراسٹرکچر بھی موجود نہیں۔ افغان طالبان کا کل تزویراتی اثاثہ دہشت گردی ہے۔ چنانچہ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق افغان طالبان اس صورتحال میں اب فضائی جنگ کی اس نئی جہت پر انحصار کرتے دکھائی دینے لگے ہیں کہ جسے ڈرونز نے ناقابل یقین حد تک سستا کر دیا ہے۔ اخبار میں چھپنے والے تفصیلی تجزیے میں بتایا گیا ہے کہ ایک آدھ کلو بارودی مواد سے لیس دو میٹر کا ڈرون تیار کیے جانے کے لیے کسی مربوط دفاعی انڈسٹری کی ضرورت نہیں۔ 'آن لائن' دستیاب مواد کے ذریعے تیار کردہ یہ سستے ڈرونز سست رفتاری کے ساتھ زمین کے قریب اڑتے ہیں۔ ان کو مار گرایا جانا تو آسان ہے، مگر ہر ڈرون کو ٹریک کرنا مشکل ہے۔ چنانچہ یہ ڈرونز جانی نقصانات سے زیادہ نفسیاتی دباؤ پیدا کرتے ہیں۔ افواج پاکستان کے سرفروش افسر و جوان انہی فلک پوش پہاڑوں اور تاریک گھاٹیوں میں دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑتے پچھلے دو دہائی عشروں سے لازوال قربانیوں کی تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ ہیبت ناک ویرانوں میں ایک بے چہرہ دشمن کے انتظار میں وقت کیسے ٹھہر جاتا ہے، اس کا اندازہ وہی لگا سکتے ہیں جنہیں وہاں خود شب و روز گزارنے کا تجربہ رہا ہو۔ افغان طالبان کی اس نئی جنگی حکمت عملی کے اثرات کو اہل بست و کشاد ہم جیسے اذکار رفتہ سپاہیوں سے کہیں بہتر سمجھتے ہیں

کیا ٹرمپ کی سیاست کا جنازہ 3 نومبر کو نکلے گا؟

غیور ترمذی

آنے والی 3 نومبر کو ہونے والے مڈٹرم الیکشن امریکی سیاست میں ایک اہم اور تاریخی موڑ ثابت ہونے جا رہے ہیں۔ موجودہ سیاسی منظر نامے کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی 'بادشاہت' اور اقتدار پر یکطرفہ گرفت دن بدن کمزور ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ ری پبلکن پارٹی کا وہ عروج جو سنہ 2024ء والے پچھلے عام انتخابات میں نظر آیا تھا وہ اب مڈٹرم الیکشن میں بری طرح زوال پذیر ہے اور پارٹی کا سیاسی گراف تیزی سے نیچے کی طرف جا رہا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی سخت معاشی پالیسیوں، بڑھتی ہوئی مہنگائی، اور بالخصوص مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور اس کے دہشت گرد اسرائیل کی جانب سے ایران پر مسلط کی جانے والی جنگ کے باعث امریکی عوام میں شدید بے چینی اور غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ ان حالات میں 3 نومبر کے یہ انتخابات نہ صرف ٹرمپ حکومت کی پالیسیوں پر ایک کڑا عوامی ریفرنڈم ثابت ہوں گے بلکہ امریکی کانگریس کی طاقت کا توازن بھی یکسر بدل سکتے ہیں۔ امریکہ کی مجلس قانون ساز یعنی کانگریس 2 اہم ایوانوں یعنی ایوان نمائندگان (House of Representatives) اور سینیٹ پر مشتمل ہے، جس میں اس وقت کل 535 ووٹنگ ارکان خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان میں سے 435 ارکان ایوان نمائندگان جبکہ 100 ارکان سینیٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ امریکی آئین کے تحت قانون سازی کا عمل ان دونوں ایوانوں کی باہمی منظوری کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا، اسی لیے دونوں ایوان امریکی جمہوری نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایوان نمائندگان کی کل نشستیں 435 ہیں، جن میں سے اس وقت ری پبلکن پارٹی کے پاس 218 نشستیں، ڈیموکریٹک پارٹی کے پاس 214 نشستیں اور 1 نشست پر آزاد امیدوار موجود ہے، جبکہ 2 نشستیں خالی ہیں۔ ایوان نمائندگان میں اس وقت واحد آزاد رکن کی حیثیت سے کیون کائیلے خدمات انجام دے رہے ہیں جو ریاست کیلیفورنیا کے 3rd کانگریشنل حلقے سے منتخب ہو کر آئے تھے۔ آنے والے منگل یعنی 3 نومبر کے وسط مدتی انتخابات میں امریکی آئین کے مطابق ایوان نمائندگان کی تمام 435 نشستوں پر امیدوار مقابلہ کریں گے کیونکہ اس کے تمام ارکان کی مدت ملازمت صرف 2 سال ہوتی ہے۔ سینیٹ کی کل 100 نشستوں میں سے ڈونلڈ ٹرمپ کی ری پبلکن پارٹی کے پاس 53 نشستیں، ڈیموکریٹک پارٹی کے پاس 45 نشستیں اور 2 نشستوں پر ایسے آزاد سینیٹرز موجود ہیں جو ڈیموکریٹس کے ساتھ اتحاد رکھتے ہیں۔ سینیٹ میں ڈیموکریٹس کے ساتھ اتحاد کرنے والے ان 2 آزاد سینیٹرز میں پہلے برنی سینڈرز ریاست ورمونٹ سے ہیں، جو طویل عرصے سے سینیٹر چلے آرہے ہیں وہ آزاد حیثیت سے جیتتے ہیں۔ دوسرے آزاد سینیٹر اینگس کنگ ریاست مین سے ہیں جو مین کے سابق مقبول گورنر رہ چکے ہیں اور سنہ 2013ء سے سینیٹ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ بھی روایتی سیاسی تقسیم سے بالاتر ہو کر اپنی اعتدال پسند سیاست، بہترین انتظامی تجربے اور ذاتی مقبولیت کی بنیاد پر دونوں بڑی جماعتوں کے امیدواروں کو شکست دے کر کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں پچھلے انتخابات میں ری پبلکن اور ڈیموکریٹک دونوں امیدوار ناکام ہو گئے تھے کیونکہ ووٹرز نے روایتی پارٹی سیاست کے بجائے ان کی آزاد شخصیت پر اعتماد کیا۔ اگر ہم امریکی کانگریس کے ان دونوں ایوانوں کے اختیارات اور طاقت کے توازن کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آئین سازوں نے دونوں کو الگ الگ اور بے مثال اختیارات سے نوازا ہے۔ ایوان نمائندگان کو عوامی ایوان کہا جاتا ہے کیونکہ یہ براہ راست عوام کی آبادی کے تناسب سے نمائندگی کرتا ہے۔ امریکی آئین کی رو سے تمام مالیاتی بل، ٹیکسیشن کی تجاویز اور فنانس سے متعلق قانون سازی کا آغاز صرف اور صرف ایوان نمائندگان سے ہی ہو سکتا ہے۔ صدر، نائب صدر یا کسی بھی وفاقی جج اور سرکاری عہدے دار کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کا واحد اختیار بھی ایوان نمائندگان کے پاس ہی ہے۔ اگر صدر پر بدعنوانی، آئین شکنی، یا کوئی سنگین جرم ثابت ہو تو ایوان نمائندگان کی اکثریت مواخذے کا ووٹ دیتی ہے۔ دوسری جانب بالائی ایوان یعنی سینیٹ کے پاس انتہائی اہم، وسیع اور گہرے اختیارات حاصل ہیں۔ سینیٹ وہ ایوان ہے جہاں تمام 50 ریاستوں کو برابر نمائندگی دی گئی ہے اور ہر ریاست سے 2 سینیٹرز منتخب ہو کر آتے ہیں تاکہ تمام ریاستوں کے حقوق کا تحفظ کیا جا سکے۔ سینیٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ صدر کی جانب سے کی جانے والی تمام اہم تقرریاں، جن میں سپریم کورٹ کے ججز، وفاقی عدالتوں کے ججز، کابینہ کے اراکین، سفارت کاروں اور فوج کے اعلیٰ عہدے داروں کی تعیناتیاں شامل ہیں، ان کی منظوری صرف سینیٹ ہی دیتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ممالک کے ساتھ کیے جانے والے تمام بین الاقوامی معاہدوں اور تزویراتی معاہدوں کی توثیق کے لیے سینیٹ کے دو تہائی ارکان کی منظوری لازمی ہوتی ہے



98 فیصد مرد دوستوں کے سامنے اپنی بیوی کا مذاق اڑاتے ہیں، سنیتا مارشل

ہمارے یہاں مردوں کی ذہنیت ایسی بنائی جاتی ہے کہ بیویاں تم سے کم تر ہیں، اداکارہ

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکارہ و ماڈل سنیتا مارشل نے معاشرے میں مردوں کے اپنی بیویوں کی جانب نامناسب رویے پر اظہار خیال کیا ہے۔ حال ہی میں ایک مارننگ شو میں گفتگو کرتے ہوئے سنیتا مارشل نے کہا کہ تقریباً 98 فیصد مرد دوستوں میں بیٹھ کر اپنی بیوی کا مذاق اڑاتے ہیں، یہ ہمارے یہاں دیسی کلچر میں زیادہ ہے لیکن مغرب میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ اداکارہ نے کہا اگر بیوی نے سب کے سامنے کوئی مشورہ دیا تو اسی وقت اسے کہیں گے کہ ارے تم اپنے مشورے اپنے پاس رکھو بیوقوفوں والے۔ آپ یہ بات بعد میں بھی اس کو سمجھا سکتے تھے کہ طریقے سے کہ تم یہ مشورہ غلط دے رہی تھیں۔ سنیتا مارشل نے مزید کہا ہمارے یہاں مردوں کی ذہنیت ایسی بنائی جاتی ہے کہ بیویاں تم سے کم تر ہیں، بیویاں ہمیشہ شوہروں کو آپ کہہ کر بات کرتی ہیں لیکن میاں آپ نہیں بولتا، وہ تم بولتا ہے کیونکہ اس کو لگتا ہے کہ یہ میرے سے چھوٹی ہے، شوہروں کی یہ ذہنیت ہوتی ہے کہ وہ مجھ سے چھوٹی ہے تو میں اس کا مذاق اڑا سکتا ہوں۔ اداکارہ کا مذکورہ بیان سوشل میڈیا پر خاصہ وائرل ہے اور صارفین سنیتا کے بیان سے متفق ہو کر اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔ پاکستانی اداکارہ و ماڈل سنیتا مارشل نے معاشرے میں مردوں کے اپنی بیویوں کی جانب نامناسب رویے پر اظہار خیال کیا ہے۔ حال ہی میں ایک مارننگ شو میں گفتگو کرتے ہوئے سنیتا مارشل نے کہا کہ تقریباً 98 فیصد مرد دوستوں میں بیٹھ کر اپنی بیوی کا مذاق اڑاتے ہیں، یہ ہمارے یہاں دیسی کلچر میں زیادہ ہے لیکن مغرب میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ اداکارہ نے کہا اگر بیوی نے سب کے سامنے کوئی مشورہ دیا تو اسی وقت اسے کہیں گے کہ ارے تم اپنے مشورے اپنے پاس رکھو بیوقوفوں والے، آپ یہ بات بعد میں بھی اس کو سمجھا سکتے تھے کہ طریقے سے کہ تم یہ مشورہ غلط دے رہی تھیں۔ سنیتا مارشل نے مزید کہا ہمارے یہاں مردوں کی ذہنیت ایسی بنائی جاتی ہے۔



دوبارہ ماں بننے کا تجربہ ایمان و بھروسے کے ساتھ قبول کر رہی ہوں، ماہرہ خان

مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ سب اللہ کی جانب سے بھیجا گیا ہے، انشاءاللہ میں ماں بننے والی ہوں

ٹورنٹو (این این آئی) پاکستانی اداکارہ ماہرہ خان نے دوسری بار ماں بننے کے احساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ اللہ کی جانب سے بھیجی گئی نعمت ہے اور اسی کا منصوبہ ہے۔ کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں ایک کانفرنس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ماہرہ خان نے 41 سال کی عمر میں دوبارہ ماں بننے کے سفر اور اپنے جذبات کے بارے میں بات کی۔ اداکارہ نے کہا ہے کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ سب اللہ کی جانب سے بھیجا گیا ہے، ان شاءاللہ میں ماں بننے والی ہوں۔ انہوں نے اللہ کی مہربانی اور شفقت پر شکر ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں اس نئے سفر کو ایمان اور بھروسے کے ساتھ قبول کر رہی ہوں۔ ماہرہ خان ان دنوں ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں شرکت کے لیے کینیڈا میں موجود ہیں، جہاں انہوں نے میڈیا سے گفتگو کے دوران دوبارہ ماں بننے کے تجربے کے بارے میں کھل کر بات کی۔ اس سے قبل ماہرہ خان نے انسٹاگرام پر ایک جذباتی پیغام کے ذریعے دوسری بار ماں بننے کی خوش خبری سنائی تھی۔ انہوں نے تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا تھا کہ انسان منصوبے بناتا ہے، پھر اللہ کا منصوبہ ہوتا ہے۔ اداکارہ نے 2007 میں پاکستانی ہدایت کار اور پروڈیوسر علی عسکری سے پہلی شادی کی تھی، تاہم دونوں کے درمیان 2015 میں طلاق ہو گئی تھی۔ ماہرہ خان پہلی شادی سے ایک نوعمر بیٹے اذلان کی والدہ بھی ہیں۔ ماہرہ خان نے سلیم کریم سے اکتوبر 2023 میں دوسری شادی کی تھی۔ پاکستانی اداکارہ ماہرہ خان نے دوسری بار ماں بننے کے احساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ یہ اللہ کی جانب سے بھیجی گئی نعمت ہے اور اسی کا منصوبہ ہے۔

☆☆☆☆

ایمان اسد اپنا یوٹیوب چینل لانچ کرنے کیلئے تیار، ایمان اسد کو ماضی میں

رجب بٹ کے فیملی ولاگز کے ذریعے خاصی مقبولیت حاصل ہوئی تھی

لاہور (این این آئی) معروف یوٹیوبر رجب بٹ کی سابق اہلیہ ایمان اسد نے سوشل میڈیا پر آزادانہ طور پر نئی شروعات کرنے کا فیصلہ کر لیا اور وہ جلد اپنا یوٹیوب چینل لانچ کرنے والی ہیں۔ ایمان کے بھائی عون شیخ نے سوشل میڈیا پر اس حوالے سے اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی بہن کا یوٹیوب چینل آئندہ ایک سے دو روز میں تیار ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے اپنے فالوورز سے ایمان کو بھی اسی طرح محبت اور سپورٹ دینے کی درخواست کی۔ ایمان اسد کو ماضی میں رجب بٹ کے فیملی ولاگز کے ذریعے خاصی مقبولیت حاصل ہوئی تھی، تاہم بعد ازاں ان کی ویڈیوز میں موجودگی کم ہو گئی تھی۔ اب اپنے یوٹیوب چینل کے ذریعے ایمان پہلی مرتبہ اپنی پسند کے مطابق آزادانہ کانٹینٹ بنا سکیں گی، تاہم چینل کے نام، پہلی ویڈیو اور کانٹینٹ کی نوعیت سے متعلق تفصیلات فی الحال سامنے نہیں آئیں۔

☆☆☆☆

صحت کیلئے مشورے ڈاکٹرز سے نہیں، اے آئی سے لیتی ہوں، ہالی ووڈ اداکارہ ہیلن میرن

نیویارک (این این آئی) 81 سالہ معروف ہالی ووڈ اداکارہ ہیلن میرن نے انکشاف کیا ہے کہ میں صحت سے متعلق مشورہ لینے کے لیے ڈاکٹرز کے پاس جانے کے بجائے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے مدد لیتی ہوں۔ ہیلن میرن نے ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے دوران اپنی نئی فلم اے ٹیلنٹ فار مرڈر کے پروموشنل ایونٹ کے دوران اپنے انٹرویو میں بتایا کہ میں صحت کے معاملے میں اپنے ساتھی اداکاروں کے برعکس بہت کم فکر مند رہتی ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ میں ڈاکٹرز کے پاس جانے سے مکمل طور پر گریز کرتی ہوں اور جب صحت سے متعلق کوئی سوال پوچھنا ہو تو اے آئی سے مدد لے لیتی ہوں۔ اداکارہ نے اے آئی کو حیرت انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اے آئی صحت سے متعلق معمولی مسائل کے بارے میں معلومات فراہم کرنے میں مددگار ہے۔



دانش تیمور کے بار بار ایک جیسے کرداروں سے ناظرین اکتا گئے

لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکار دانش تیمور کے نئے ڈرامے میں ان کے ایک جیسے کردار کرنے پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے تنقید کی جا رہی ہے۔ نئے ڈرامے میں دانش تیمور شاہ داد جیک اصول بلوچ بریرہ اعجاز کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ شاہ داد کو ایک با اثر اور طاقتور شخص کے طور پر دکھایا گیا ہے جو اپنی مرضی منوانے کا عادی ہے، جبکہ بریرہ اس کے دباؤ کے سامنے جھکنے سے انکار کرتی ہے۔ حالیہ اقساط میں شاہ داد کے جارحانہ اور کنٹرولنگ رویے کے بعد ناظرین نے کہانی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی ڈراموں میں امیر، طاقتور اور غصے والے ہیرو کا فارمولا بار بار دہرایا جا رہا ہے۔ کئی صارفین نے خصوصاً دانش تیمور سے مختلف کردار کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ وہ گزشتہ کئی ڈراموں میں اسی نوعیت کے بااثر، غصیلے اور پوزیسیو کرداروں میں دکھائی دے چکے ہیں۔

اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق اداکار عامر خان سے ہدایت کار آر بالکی کی سپر ہیرو فلم میں کام کرنے کے لیے ابتدائی مرحلے میں بات چیت جاری ہے۔ فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا پروڈیوس کریں گے جبکہ اس کی اسکرپٹ پر فی الحال کام جاری ہے۔ عامر خان اور فلمسازوں کے درمیان بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ واضح رہے کہ عامر خان کسی بھی فلم میں کام کرنے سے قبل مکمل اور مضبوط اسکرین پلے کو ترجیح دیتے ہیں۔ توقع ہے کہ فلم ساز آئندہ چند ماہ کے دوران بات چیت کو آگے بڑھائیں گے اور اداکار کے سامنے مکمل اسکرپٹ اور اسکرین پلے پیش کریں گے۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق آگے بڑھا تو یہ ان کی پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا اور ہدایت کار آر بالکی کے ساتھ پہلی فلم ہوگی۔ یاد رہے کہ عامر خان کی آخری بلاک بسٹر فلم دنگل تھی جو 2016 میں ریلیز ہوئی، 2017 میں ریلیز ہونے والی سیکریٹ سپر اسٹار نے بھی شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔ 2025 میں ریلیز ہونے والی ستارے زمین پر نے بھی باکس آفس پر کامیابی حاصل کی تھی۔ کام کے محاذ پر عامر خان ہدایت کار آشوتوش گواریکر کی فلم لفکارا میں کام کر رہے ہیں۔۔۔۔

بہت کم ایسے گلوکار آئے اور اپنے پہلے ہی میوزک ٹریک سے دنیا بھر میں مشہور ہو گئے

کھڑیاں خاص (این این آئی) پاکستانی موسیقی میں بہت کم ایسے گلوکار آئے اور اپنے پہلے ہی میوزک ٹریک سے دنیا بھر میں مشہور ہو گئے ان کا انداز گائیکی ان کی پہچان بن گیا۔ پاکستانی موسیقی کے ڈیجیٹل منظرنامے میں لوی جٹ ایک ایسے ابھرتے ہوئے آزاد فنکار کے طور پر سامنے آئے ہیں جنہوں نے اپنی منفرد آواز، جدید پنجابی موسیقی کے انداز اور مسلسل تخلیقی سرگرمیوں کے ذریعے سامعین میں اپنی الگ پہچان بنائی ہے۔ لوی جٹ نے روایتی موسیقی کی صنعت کے بڑے پلیٹ فارمز پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی موسیقی کو ڈیجیٹل ذرائع اور موسیقی کے آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے سامعین تک پہنچایا۔

سلمان خان کے باڈی گارڈ شیرا کا بیٹا بالی ووڈ میں انٹری کیلئے تیار



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان کے دیرینہ باڈی گارڈ شیرا کے بیٹے ابیر سنگھ کی فلمی دنیا میں انٹری کی خبریں سامنے آگئی ہیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق ابیر سنگھ مبینہ طور پر فلم تارزن سے بالی ووڈ ڈیبیو کریں گے، جس میں ان کے ساتھ اداکار سورج پنچولی بھی اہم کردار میں نظر آ سکتے ہیں۔ فلم کے ہدایتکار، پروڈکشن ہاؤس اور دیگر کاسٹ سے متعلق تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئیں۔ جبکہ یہ بھی واضح نہیں کہ سلمان خان اس منصوبے سے کسی حیثیت میں وابستہ ہیں یا نہیں۔ شیرا کے بیٹے کے بالی ووڈ ڈیبیو کی خبریں پہلی مرتبہ 2022 میں سامنے آئی تھیں، جب رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سلمان خان ان کی فلمی لانچنگ کیلئے سرگرم ہیں۔ واضح رہے کہ سلمان خان ماضی میں سوناکشی سنہا، ژرین خان، ڈیزی شاہ، سائی منجریکر، وارینہ حسین اور آیوش شرما سمیت کئی فنکاروں کو فلمی دنیا میں متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کر چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

بقیہ 1

ں کو مکمل ہو رہا ہے، پاکستان میں دہشتگردوں سے برآمد 63 ہتھیاروں کے سیریل نمبرز سے ان کا امریکی اسلحہ سپلائرز سے تعلق ثابت ہو چکا ہے۔

بقیہ 2

ہوگا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک کے بڑے شہروں میں ہوائی اڈوں کی توسیع اور ہوائی اڈوں پر مسافروں کو بہترین سفری سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس آج اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کو بڑے ایئرپورٹس پر سفری سہولیات کے معیار کو جانچنے کے حوالے سے حال ہی میں بین الاقوامی فرم کے ذریعے مکمل کیے گئے سروے کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو کراچی اور لاہور ایئرپورٹس کے توسیعی منصوبوں کے علاوہ ملک بھر میں سول ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے مختلف ہوائی اڈوں کی اپ گریڈیشن و جاری ترقیاتی کاموں پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی کے رن وے کی توسیع مکمل ہو چکی ہے۔ اجلاس کو لاہور اور کراچی ایئرپورٹس کے ماسٹر پلانز اور ان کے تحت توسیع کی منصوبہ بندی اور تعمیر کی معیاد مدت پر بریفنگ دی گئی، وزیر اعظم نے تعمیر کو بین الاقوامی معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سول ایوی ایشن اتھارٹی نے مقامی پروازوں کی بحالی کیلئے 14 ایئرپورٹس فعال کیے ہیں۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ ایف آئی اے کی جانب سے مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے سٹاف اور کاؤنٹرز کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بڑے ایئرپورٹس پر بارڈر مینجمنٹ کے خودکار نظام (E-Gates) کی تنصیب پر کام تیزی سے جاری ہے، مزید برآں کراچی کو ایئر کارگو حب بنانے کے لیے یہ کارگو ویلیج پر بھی کام جاری ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اسلام آباد ہوائی اڈے پر مسافروں کی سہولت کے لیے میٹ اینڈ گریٹ سروس شروع کی گئی ہے، اسی طرح ایف آئی اے نے ملک کے بڑے ایئرپورٹس پر مسافروں کی بروقت راہنمائی کے لیے پری ڈیپارچر ڈیسک قائم کیے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حیدرآباد میں ہوا بازی کے موجودہ ادارے کو مزید بہتر کرکے بین الاقوامی معیار کی ایوی ایشن یونیورسٹی بنائی جا رہی ہے جس پر فروری 2028 تک کام شروع کر دیا جائے گا۔ اجلاس میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء خواجہ محمد آصف، ڈاکٹر مصدق ملک، احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، مشیر وزیر اعظم محمد علی، ارکان قومی اسمبلی راجہ اسامہ سرور، علی زاہد، وزیر اعظم کے کوارڈینیٹر سردار یاسر الیاس اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 3

کرات کیلئے کردار ادا کیا، خطے میں صلح اور بات چیت کے لیے تہران گئے، امن کے قیام کیلئے ہمیشہ بات چیت کو اہمیت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہران میں کسی متعلقہ معاہدے پر کوئی بات نہیں ہو رہی تھی، تہران میں میری موجودگی ضروری نہیں تھی، مولانا فضل الرحمان کے اٹھائے گئے سوالات کا سوچا تھا کہ جواب دوں گا، تہران میں ہونے والی میٹنگ وزارت دفاع سے متعلق نہیں تھی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ تہران میں سعودی وزیر دفاع اور ترک انٹیلی جنس چیف آئے تھے، وزیر دفاع نہیں، عالمی سطح پر پاکستان اور فیلڈ مارشل کے کردار کو سراہا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایوان میں کوئی ایسی پارٹی نہیں جس سے اختلاف اور تعاون دونوں نہ رہے ہوں، مجھ پر جو نکتہ چینی کی گئی، وہ غلط جگہ پر کی گئی، مولانا فضل الرحمان نے میرے لحاظ سے جو تحفظات کا اظہار کیا، اس کا مشکور ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا پاکستان کی سیاست میں اہم مقام ہے جس کا احترام کیا جاتا ہے، اعتراضات بھی سیاست کا حصہ ہیں، پیپلز پارٹی کے ساتھ ہمارے بہت سے اختلافات رہے ہیں، اختلافات پس پشت ڈال کر جو کامیابیاں حاصل کی ہیں، ان کا اعتراف کیا جانا چاہیے۔ خواجہ آصف کا مزید کہنا تھا کہ میں جب بول رہا ہوتا ہوں تو میرے دماغ میں اپنی کہی ہوئی باتیں رہتی ہیں، میں واحد سیاستدان ہوں جس نے ماضی پر معذرت کی، جب باجوہ ڈاکٹرائن سے متعلق بات کرتا ہوں تو مجھے میری ماضی کی تقریر یاد کرائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ مجھے شرم کرنے کا کہتے ہیں تو خود بھی سوچ لیا کریں، ماضی میں مولانا فضل الرحمان حکومتوں کا حصہ بھی رہے ہیں، آپ مجھے طعنہ دیتے ہیں کچھ شرم کرو، حیا کرو، آپ بھی تو کچھ شرم کریں، حیا کریں، آپ کون سا آب زم زم سے دھلے ہیں، یہاں کوئی بھی اس بات کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ کوئی پرانی بات نہیں، دو سال پہلے ان کے پاس کئی عہدے تھے، ماضی کو بھلا کر مخالفین پر حملہ کرتے ہیں تو کم از کم اپنا ماضی بھی دیکھ لینا چاہیے، پی ٹی آئی والے سیاسی یتیم ہوئے ہیں، انہوں نے بھی اپنے آپ کو مولانا کی چھتر چھایا تلے کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کون کون سی مراعات سے لطف اندوز ہوتے رہے ہیں، مولانا فضل الرحمان دس سال کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رہے، مولانا بتا دیں کہ انہوں نے دس سال میں کشمیر کاز کی کیا خدمت کی ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہم نے مولانا کی تقریر تحمل سے سنی ہے، یہاں کسی پارٹی نے مذہب کو کمائی کا ذریعہ نہیں بنایا، انہوں نے مذہب کے نام پر کمائیاں کی ہوئی ہیں، یہاں پی ٹی آئی نے یا کسی دوسری جماعت نے مذہب کو کمائی کا ذریعہ نہیں بنایا۔ خیال رہے کہ خواجہ آصف کی تقریر کے دوران اسمبلی میں شور شرابا شروع ہوگیا، کچھ وقفے کے بعد خواجہ آصف کو پھر بات کرنے کا موقع دیا۔ انہوں نے کہا کہ عزت و آبرو کے ساتھ ان کی تقریر سنی ہے، انہوں نے پرسنل اٹیک کیے، اب مولانا کو خواتین کی حمایت کی ضرورت پڑ گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے میری اوقات کا پتہ ہے اور جو پوچھ گچھ کرتے ہیں ان کا بھی پتہ ہے، مجھ سے ماضی نہ نکلوائیں، ملک نے جب بھی دشمن پر فتح پائی، ان کی طرف سے کبھی حوصلہ افزائی نہیں کی گئی، دنیا بھر میں سراہا گیا لیکن ایوان میں بیٹھی اس جماعت نے تعریف نہیں کی، میرا منہ نہ کھلوائیں کہ انہوں نے پی ڈی ایم کی حکومت میں کیا کیا وارداتیں کی ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ میں انہیں ایڈوائس کروں گا کہ محنت کریں، حسد نہ کریں، میں لکھ کر دینے کو تیار ہوں، میں حصے دار ہوں، اگر کے پی میں انہیں حکومت میں حصہ دے دیتے تو کل یہ یہاں ایسی تقریر نہ کرتے، یہ جو بہروپ انہوں نے دھارے ہوئے ہیں، یہ کمائی کے بہانے ہیں، خواتین مردوں کے لیے لڑ رہی ہیں، مرد پتہ نہیں کہاں غائب ہیں۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہماری سفارتی کوششوں کو بھی ٹارگٹ کیا، تعریف کے بجائے تنقید کی، حصہ مل جائے گا تو خاموش، حصہ نہ ملے تو پھر شور شروع کر دیا جاتا ہے۔

بقیہ 4

ہے، اسٹروک کے مریضوں کی بحالی کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ فالج زدگی کی بنیاد پر کسی مریض کا علاج نہیں رکنا چاہیے، فالج کسی کو بتا کر نہیں آتا، ایک نوجوان کو دیکھا، بروقت انجکشن لگنے سے وہ بچ گیا، فالج کے مرض کی روک تھام کے لئے آگاہی ضروری ہے، چند ماہ کے اندر پرائمری اسٹروک سینٹرز کی تعداد بڑھ جاتی ہے، 23 اضلاع میں 40 پرائمری اسٹروک سینٹرز فعال ہیں، 15 پرائمری اسٹروک سینٹرز مزید بن رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ فالج کے بعد مریض کا بروقت علاج بہت اہمیت رکھتا ہے، فالج میں لگنے والے 3 لاکھ کے انجکشن کو غریب نہیں خرید سکتا۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ لاہور میں دنیا کا سب سے بڑا کینسر ہسپتال بن رہا ہے جو کہ جلد فعال ہو جائے گا، ہر ڈویژن میں کینسر سینٹرز بنا رہے ہیں، سرگودھا میں اسٹیٹ آف دی آرٹ نواز شریف ہسپتال بنا ہے، 20 اضلاع میں کیتھ لیب بنا رہے ہیں، صحت کے شعبے پر جتنا کام اب ہو رہا ہے، پہلے کبھی نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں 10 کروڑ لوگوں نے سرکاری ہسپتالوں میں علاج کرایا، 10 کروڑ لوگوں کو مفت ادویات فراہم کی گئی ہیں، پنجاب میں 16 ہزار بچوں کی ہارٹ سرجری ہوئی

ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر علی حسام اصغر کی سربراہی میں وفد نے ملاقات کی ہے، تاجر برادری کی فلاح و بہبود، صنعتی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں خواجہ شاہزیب اکرم اور خواجہ وسیم افضل بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب صدر علی حسام اصغر کو مبارکباد دی۔ ملاقات کے دوران لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل اور پنجاب میں صنعتی ترقی کے فروغ کیلئے مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے قابل عمل تجاویز پر عمل درآمد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری کے مسائل کے حل کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ پنجاب کو کاروبار دوست صوبہ بنانے کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کا عمل تیزی سے جاری ہے، تاجروں، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے ای بز متعارف کرایا گیا ہے، جبکہ صنعتی ترقی کی راہ میں حائل سرخ فیتے کی رکاوٹیں دور کی جارہی ہیں۔ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے وزیر اعلیٰ کے عوام دوست اقدامات کو سراہا۔ صدر علی حسام اصغر نے امن و امان کے قیام کے لئے وزیر اعلیٰ مریم نواز کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور ان کی ٹیم پنجاب میں مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ خواجہ شاہزیب اکرم نے بھی وزیر اعلیٰ مریم نواز کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مریم نواز شریف دن رات محنت کرکے پنجاب کو ایک مثالی صوبہ بنا رہی ہیں۔

بقیہ 5

۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر پارلیمان کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ارکان کو کمیٹی میں بٹھائیں، ہم الیکٹورل ریفارمز پر کمیٹی بناتے ہیں، اپوزیشن شریک نہ ہو تو کیا فائدہ۔

بقیہ 6

ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے کمزور معاشی حالات سے دوچار خاندانوں کی معاونت اور خواتین کو بااختیار بنانے میں بی آئی ایس پی کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے مستحقین میں مالی سوجھ بوجھ اور عوامی آگاہی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ بہتر انداز میں مالی امور سے متعلق فیصلے کرسکیں اور امداد کو شفافیت اور عزت و وقار کے ساتھ حاصل کرسکیں۔ انہوں نے شکایات کے ازالے کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، کمیونٹی سطح پر رسائی بڑھانے کے لیے لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ساتھ اشتراک کے امکانات تلاش کرنے اور بی آئی ایس پی کے پروگراموں و خدمات سے متعلق آگاہی کے لیے سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے زیادہ مؤثر استعمال کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے بی آئی ایس پی کے معاشی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے عالمی بینک کی ایک تحقیق کا حوالہ دیا جس کے مطابق پروگرام کے ذریعے خرچ ہونے والا ہر ایک روپیہ مقامی آمدن میں اندازاً 2.34 روپے کا اضافہ کرتا ہے۔ بی آئی ایس پی تقریباً 16 لاکھ 60 ہزار کل وقتی مساوی ملازمتوں میں معاونت کرتا ہے جن میں دو تہائی دیہی علاقوں میں ہیں۔

بقیہ 7

کو تہران وزارت خارجہ کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پاکستان کی خارجہ پالیسی کی ترجیحات اور جاری سفارتی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں اہم علاقائی اور عالمی پیشرفت، آئندہ اعلیٰ سطح کے روابط اور دوطرفہ و کثیر الجہتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے پاکستان کے قومی مفادات کے فروغ کے لیے مسلسل سفارتی روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ قریبی رابطہ کاری برقرار رکھیں اور اہم ترجیحات پر بروقت پیشرفت کو یقینی بنائیں

بقیہ 8

صدارت کرتے ہوئے کیا۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، ڈپٹی سیکرٹری سید وقاص جعفری، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر جماعت اسلامی کے معاون خصوصی عمیر ادریس اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ یاد رہے کہ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے لانگ مارچ کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے نائب امیر میاں محمد اسلم کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے دی ہے، صوبائی امراء کمیٹی کے ممبرز ہیں۔ لیاقت بلوچ نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کا موقف واضح اور دوٹوک ہے، ہم لیوی کو عوام پر بھتہ سمجھتے ہیں اور اس کے مکمل خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جماعت اسلامی نے لیوی کے خلاف مسلسل جدوجہد کی ہے، ملک میں 510 مقامات پر سڑکیں بند کی گئیں، ڈیڑھ ماہ تک مختلف شہروں میں دھرنے دیے گئے، درجنوں شہروں میں عوامی جلسے کیے گئے اور کراچی سے ٹرین مارچ کا آغاز ہوا، تاہم وزیر اعظم کی جانب سے اس وعدہ پر کہ لیوی پر عوام کو بڑا ریلیف دیا جائے گا اور ٹرین مارچ کو روکنے کی استدعا پر جماعت اسلامی نے اسے چند روز کے لیے معطل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے گزشتہ منگل کو ملاقات کے دوران مزید دس روز کی مہلت طلب کی ہے۔ جماعت اسلامی نے اتمام حجت کے طور پر حکومت کو مقررہ مدت تک فیصلہ کرنے کا وقت دیا ہے، تاہم اگر عوام کو ریلیف نہ ملا تو پوری طاقت سے لانگ مارچ ہوگا۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ نومبر کے وسط میں لانگ مارچ کے آغاز سے قبل کوئٹہ، میرپور خاص، بہاولپور، مانسہرہ، سرگودھا میں عوامی جلسے ہوں گے۔ اجلاس میں لانگ مارچ میں ٹرانسپورٹ، میڈیکل، سیکیورٹی، لاجسٹک، ساؤنڈ سسٹم اور میڈیا کے انتظامات کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ اجلاس میں میاں محمد اسلم کی مرکزی کمیٹی کی معاونت کے لیے پنجاب وسطی، پنجاب شمالی، پنجاب جنوبی اور صوبہ کے پی کے امراء کی نگرانی میں بھی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

بقیہ 9

بنانے، صنعتی ترقی اور مشترکہ معاشی خوشحالی کے فروغ کے لیے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ عملی اور پائیدار تعاون کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے حکومت پاکستان کی جانب سے فورم کے انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دی اور تعلیم و مہارتوں کی ترقی کے شعبوں میں بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرنے پر ٹیک انٹرنیشنل ایجوکیشن گروپ کا شکریہ ادا کیا۔ صنعت اور تعلیم کے باہمی اشتراک کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ نوجوان ہر ملک کا قیمتی ترین سرمایہ اور قومی ترقی و سماجی پیش رفت کے اہم محرک ہوتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تعلیم کو محض درس گاہوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے صنعتوں کی بدلتی ضروریات اور تکنیکی ترقی کے تقاضوں سے براہ راست ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور تکنیکی تربیت نوجوانوں کی عملی مہارتوں، روزگار کے حصول کی صلاحیت اور کاروباری استعداد کو بہتر بنانے کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہیں خصوصاً ڈیجیٹل معیشت، جدید مینوفیکچرنگ، توانائی اور صحت کے شعبوں میں جہاں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے وژن کے تحت نوجوانوں کی ترقی حکومت پاکستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم یوتھ پروگرام تعلیم، روزگار، شمولیت اور ماحولیات پر مشتمل چار بنیادی ستونوں کے تحت نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کوشاں ہے جبکہ قومی یوتھ ایمپلائمنٹ پالیسی کے تحت نوجوانوں کو بامقصد اور نتیجہ خیز روزگار فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان فنی و پیشہ ورانہ تعلیم، صنعتی ترقی

اور ہنرمندی کی تربیت کے شعبوں میں چین کے تجربات سے استفادہ کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے جن میں مشترکہ تربیتی پروگرام، نصاب کی تیاری، فنی اساتذہ کی تربیت، اطلاقی تحقیق، ادارہ جاتی شراکت داری اور فارغ التحصیل نوجوانوں کو آجروں سے منسلک کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔ پاکستان اور چین کے دیرینہ تزویراتی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی مسلسل ترقی انسانی وسائل کی استعداد بڑھانے اور صنعتی ترقی کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنے کے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم یوتھ پروگرام چینی جامعات، فنی و پیشہ ورانہ کالجوں، کاروباری اداروں اور تعلیمی تنظیموں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے تیار ہے، اس کا مقصد ہے طلبہ کے تبادلے، اساتذہ کی تربیت، انٹیلیجنٹ تعلیمی پلیٹ فارمز، بین الاقوامی اسناد کے اجرا اور تعلیمی اداروں و صنعتوں کے درمیان شراکت داری کو فروغ دیا جائے گا۔ رانا مشہود احمد خان نے ایک اہم پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جون 2026 میں ٹیک انٹرنیشنل ایجوکیشن گروپ میں وزیر اعظم یوتھ پروگرام پاکستان کے چائنا سیکرٹریٹ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ انہوں نے اس اقدام کو نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی کی تربیت اور تعلیمی تعاون کے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان ادارہ جاتی رابطوں اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ چیئرمین پی ایم یوتھ پروگرام نے کہا کہ یہ سیکرٹریٹ تحقیقی اقدامات، تعلیمی اداروں اور صنعتی شراکت داروں کے درمیان رابطے کے پل کا کردار ادا کرے گا جس سے مشترکہ ترجیحات کی نشاندہی اور تعاون کے منصوبوں کو نوجوانوں کے لیے ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے میں مدد ملے گی۔ رانا مشہود احمد خان نے چین، تھائی لینڈ، برازیل، ملائیشیا، ازبکستان اور کرغزستان سمیت مختلف ممالک کی شمولیت سے ایک جامع اور سب کے لیے قابل رسائی بین الاقوامی فنی و پیشہ ورانہ تعلیمی نیٹ ورک قائم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مہارتوں اور تجربات کے تبادلے، تربیتی پروگراموں کو صنعتی ضروریات سے مزید ہم آہنگ کرنے اور مہارتوں و قابلیت کی اسناد کو باہمی طور پر تسلیم کرنے کے امکانات تلاش کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ فورم باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے، بین الاقوامی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے 2030 کے ایجنڈے کے حصول میں معاون ثابت ہوگا جبکہ نئی نسل کے لیے تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 10

کے موقف کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے جیل میں حالات اور وہاں دستیاب سہولیات سے متعلق معاملات پہلے ہی سپریم کورٹ کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے وکیل نے بھی جیل کے حالات اور سہولیات سے متعلق دلائل سپریم کورٹ میں پیش کیے تھے جس کے بعد عدالت نے فرینڈ آف دی کورٹ کے طور پر جیل کا دورہ کرکے حالات کا جائزہ لینے اور رپورٹ پیش کرنے کا کہا تھا۔ فرینڈ آف دی کورٹ کی جانب سے سہولیات، کھانے اور دیگر معاملات سے متعلق پیش کی گئی رپورٹ اور جیل سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے سپریم کورٹ میں جمع کرائی گئی رپورٹ میں کوئی فرق نہیں تھا۔ انہوں نے سینیٹر علی ظفر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بطور سینیٹر اور پارلیمانی لیڈر ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایوان میں اپنا موقف پیش کریں تاہم اس کے لیے وکیل اور پارلیمانی طریقہ کار کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔

بقیہ 11

گئے۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے تھرپارکر میں ایمبولینس حادثے میں جاں بحق 9 افراد کے لواحقین کے لیے فی کس 20 لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ حادثے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری کو محکمہ صحت سے واقعے کی شفاف انکوائری کرانے اور رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے جاں بحق افراد کی آخری رسومات کے انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے رکن سندھ اسمبلی قاسم سومرو کو تھرپارکر پہنچ کر امدادی اور انتظامی اقدامات کی نگرانی کرنے کا حکم دیا۔ سید مراد علی شاہ نے افسوسناک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے تھرپارکر میں پی پی ایچ آئی کے زیر انتظام ایمبولینس میں آکسیجن سلنڈر پھٹنے کے واقعے کا نوٹس لے لیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا تھرپارکر کے علاقے ڈانو دھاندل میں آکسیجن سلنڈر دھماکے کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع باعث صدمہ ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہیں۔ انہوں نے واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات کرنے اور حقائق سامنے لانے کی ہدایت بھی کی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اگر یہ المناک واقعہ انسانی غفلت یا کسی مجرمانہ فعل کا نتیجہ ہے تو ذمہ داران کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔ انہوں نے تھرپارکر میں آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موجودہ نظام کا جائزہ لینے اور مؤثر اقدامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ 12

وکٹوں سے فتح اپنے نام کی۔ گرینڈ بلوچستان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کا مقصد بلوچستان میں کرکٹ کے فروغ، نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے اور کھیلوں کے مثبت رجحان کو فروغ دینا ہے۔ ☐ جوش بھی، جذبہ بھی منزل صرف چیمپئن ٹرافی! ☐

بقیہ 13

رہ جائے گی۔ عمران اسماعیل نے کہا چھوٹے صوبوں کا قیام پی ٹی آئی کی بھی ڈیمانڈ ہے اور ان کے منشور میں شامل ہے، اب تحریک انصاف اس پر کہاں کھڑی ہوگی یہ دیکھنا ہے، تحریک انصاف غلطیوں پر غلطیاں کرتی جارہی ہے، اپنی دو تہائی اکثریت والی حکومت گنوا دی۔ انہوں نے کہا دہشت گردی کے خلاف کے پی حکومت نے کوئی ایکشن نہیں لیا، نہ کبھی ایپکس کمیٹی کا اجلاس بلایا، تحریک انصاف نے سیاسی و قومی معاملے کو الجھا کر رکھ دیا ہے، اس میں فیصلہ سازی کا شدید فقدان ہے۔ عمران اسماعیل کا کہنا تھا کہ وہ سلمان اکرم راجہ کو سیاسی شخص نہیں مانتے، جس نے کبھی کونسلر کا الیکشن نہیں لڑا وہ سیکرٹری جنرل بنا ہوا ہے، پارٹی کی کوئی سیاسی حکمت عملی یا پالیسی نہیں ہے، شاہ محمود قریشی، عمر چیمہ، اعجاز الحق، یاسمین راشد جیسے لوگوں سے کوئی مشاورت نہیں کی جاتی۔ انہوں نے کہا تحریک انصاف کی حالیہ قیادت نااہل ہے، میچور نہیں ہے، قیادت جو مزے اڑا رہی ہے انہیں پتہ ہے کہ یہ موقع پھر نہیں ملے گا۔ لانگ مارچ کی ناکامی کے ذمہ دار محمود اچکزئی، راجا ناصر عباس، سلمان اکرم راجہ اور تمام فیصلہ ساز ہیں، اعلیٰ قیادت میں سے کوئی بھی لانگ مارچ میں نہیں گیا، سب گھر بیٹھ کر بیانات دیتے رہے، تحریک انصاف کا سوشل میڈیا اور قیادت کا وطیرہ ہے یہ لوگوں کو بھڑکاتے ہیں باہر نکلو، جلاؤ گھیراؤ کرو لیکن خود باہر نہیں نکلتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کے پی میں گورنر راج لگنے کی ذمہ دار تحریک انصاف اور کے پی حکومت خود ہے، اس گورنر راج سے آرٹیکل 58 ٹو بی زندہ ہو گیا ہے، یہ گورنر راج صرف کے پی تک محدود نہیں رہے گا بلکہ سب کی باری آئے گی۔ انہوں نے کہا تحریک انصاف قیادت کو سوچنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی یا ملاقات کے لیے حکومت سے مذاکرات کرے یا محمود اچکزئی کی عزت دیکھ لے، کیا

اچکزئی کی ناک اتنی بڑی ہے کہ وہ وزیر اعظم سے ملاقات کے لیے وزیر اعظم ہاؤس نہیں جائیں گے، کیا اپوزیشن لیڈر اس سے پہلے نواز شریف اور شہباز شریف سے ملنے نہیں گئے، تحریک انصاف کی حکومت گرانے میں بھی اچکزئی لیڈر تھے، جو آج پی ٹی آئی کے لیڈر بنے پھر رہے ہیں۔ عمران اسماعیل نے کہا یہ کوئی بات نہیں کہ اپوزیشن لیڈر وزیر اعظم سے ملاقات کے لیے وزیر اعظم ہاؤس جانے سے انکار کرے، پارٹی مشکل میں ہے، کارکنان اور قیادت جیل میں ہے اور آپ مذاکرات سے انکاری ہیں۔ سندھ میں بڑی شدید تبدیلی کی ضرورت ہے، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب سے بڑی امید تھی لیکن افسوس انہوں نے ناامید کیا، وہ کراچی کے لیے کچھ نہ کر سکے، کراچی اس وقت سسک رہا ہے، گٹر کے ڈھکن نہیں، ٹرانسپورٹ، سڑکیں، سیوریج کا نظام نہیں۔

بقیہ 14

محمد الحسن الددو، اردن سے شیخ حمام سعید، انڈونیشیا ڈاکٹر سالم الجفری، اور لیبیا سے شیخ علی الصلابی اور دیگر کئی سکالرز، علماء اور دینی سیاسی تحریکوں کے رہنماؤں نے خطاب کیا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ فلسطین اور کشمیر کے تنازعات پر قرآن و سنت کی روشنی میں واضح پالیسی کی ضرورت ہے، جبکہ دنیا بھر میں آباد مسلم اقلیتوں کے مسائل اجاگر کرنے اور ان کی اجتماعی آواز مؤثر بنانے کے لیے عالمی پلیٹ فارم قائم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کانفرنس کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے امت مسلمہ کو درپیش بنیادی مسائل پر غور و فکر کے لیے مسلم دنیا کی قیادت اور علمائے کرام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسائل صرف ہمارے ماضی سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ہمارے حال، مستقبل اور پوری انسانیت کے سامنے ہماری دینی و اخلاقی ذمہ داریوں سے بھی وابستہ ہیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ اسلام نے ہمیں ایک عالمی امت کا تصور دیا ہے اور ایمان کی بنیاد پر اخوت و بھائی چارے کا ایسا رشتہ قائم کیا ہے جو نسل، رنگ، قومیت اور زبان کی تمام تفاریق سے بالاتر ہے۔ امت مسلمہ اس وقت سنگین چیلنجز سے گزر رہی ہے۔ مسلمان سکالرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلم عوام کی رہنمائی کریں اور ایسی کانفرنسز کے ذریعے مسلمان حکمرانوں اور امت کو واضح لائحہ عمل اور پیغام دیکر مشکلات سے نکالیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ہمیں دشمنوں کے اس جال میں نہیں پھنسنا چاہیے جو فرقہ وارانہ تعصبات، محدود سوچ اور خود غرضانہ مفادات کی بنیاد پر امت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

بقیہ 15

کے نوٹسز بھی جاری کیے۔ پی ٹی اے کے ذرائع سے ملنے والے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 4 برس میں مختلف موبائل کمپنیوں سمیت تمام آپریٹرز پر کوالٹی آف سروس خراب ہونے پر 41.3 ارب روپے کے جرمانے کیے گئے جبکہ ایک بڑی کمپنی پر زیادہ سے زیادہ 35 کروڑ تک جرمانہ کیا گیا۔ اس دوران 86 شوکاز نوٹس اور 20 وارننگ لیٹرز بھی جاری کیے گئے۔ پہلے ان کمپنیوں کو 39 شوکاز اور 17 وارننگ لیٹر پر 6 کروڑ 89 لاکھ جرمانہ بتایا گیا تھا، لیکن کوالٹی آف سروس بہتر کرنے پر جرمانے کی رقم بڑھ کر 41.3 ارب ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی اے نے مجموعی طور پر 700 سے زائد سروے کیے جن میں 500 سے زائد QoS سروے شہروں، دیہاتوں، ہائی ویز، موٹرویز اور ریلوے ٹریکس پر کیے، جبکہ 200 سے زائد سروے صرف عوامی شکایات پر کیے گئے۔ صارفین کی طرف سے ملنے والی شکایات پر صرف 2025 کے پہلے 6 ماہ میں 8,000 سے زائد شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 17.99 فیصد حل کر دی گئیں۔ PTA کا شکایت سسٹم ٹول فری ہیلپ لائن 0800-55055 پر کی گئیں جبکہ مختلف موبائل اور انٹرنیٹ سروسز فراہم کرنے والی کمپنیوں کو اسلام آباد راولپنڈی سمیت دیگر شہروں میں کوریج گیپ اکتوبر 2026 تک ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کمپنیوں کو سالانہ 1000 نئی سائٹس لگانے کی ہدایت بھی کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں سپیکٹرم 480MHz بڑھایا گیا تاکہ 4G اسپیڈ 14 سے بڑھ کر 120Mbps اور 5G میں 150Mbps تک جائے جبکہ موبائل اور انٹرنیٹ سروسز فراہم کرنے والی کمپنیوں کو بھی کئی بڑے مسائل کا سامنا ہے۔ ملک میں 9,000 موبائل سائٹس (کل کا 17%) بجلی کی لوڈشیڈنگ، RightofWay کے جھگڑوں، بجلی چوری اور ٹاورز سے سامان چوری کی وجہ سے بند رہتی ہیں۔ سب سے خراب صورتحال کے پی، بلوچستان اور گلگت بلتستان میں ہے درپیش ہیں۔ یہ ریکارڈ قومی اسمبلی میں بھی پیش کیا گیا ہے۔ ترجمان پی ٹی اے کے مطابق عوام کو بلاتعطل خدمات فراہم کرنے کے لیے موبائل فون کمپنیوں اور انٹرنیٹ سروسز کمپنیوں کو نوٹس اور کوالٹی سروے کے حساب سے خراب کارکردگی پر قوانین کے تحت کارروائی کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 16

کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 17

تر تعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 962 ڈرائیورز، 89 کم عمر ڈرائیور، 509 مسافر اور 198 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 229 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 286 متاثرین کے ساتھ پہلے، ملتان 96 حادثات میں 111 متاثرین کے ساتھ دوسرے، فیصل آباد 82 حادثات میں 90 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1669 متاثرین میں 1322 مرد اور 347 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونیوالوں میں 288 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم، 893 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 488 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں [illegible] موٹر سائیکلز، [illegible] آٹو رکشہ، [illegible] کاریں، [illegible] وین، [illegible] مسافر بسیں، 32 ٹرک اور 74 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 18

صنعت، کھیلوں اور شہری ترقی کے شعبوں میں ہونے والی پیشرفت کو اجاگر کیا جن میں نیوم اور سعودی گرین انیشی ایٹو جیسے اقدامات بھی شامل ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سعودی عرب میں اصلاحات نے کاروبار اور سرمایہ کاری کے لئے زیادہ سازگار ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے سعودی نوجوانوں میں کاروبار کے بڑھتے ہوئے رجحان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کاروباری ترقی اور جدت طرازی پر توجہ پاکستان کے لئے بھی قابل تقلید مثالیں فراہم کرتی ہے۔ ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل، تزویراتی جغرافیائی محل وقوع، بندرگاہوں، معدنی دولت اور نوجوانوں کی بڑی آبادی جیسی نمایاں خصوصیات کا حامل ہے۔ انہوں نے ان وسائل کو پائیدار معاشی ترقی میں تبدیل کرنے کے لئے واضح وژن، حکمت عملی پر عملدرآمد، ٹیکنالوجی اور انسانی سرمائے میں سرمایہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ سعودی سفیر نے پاکستان کے ساتھ تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور اہم شعبوں میں ترقیاتی کوششوں کی معاونت کے لئے مملکت کی آمادگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اعلی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ٹیکنالوجی، مہارتوں کی ترقی اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے

مواقع فراہم کرکے انہیں بااختیار بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان روابط کو فروغ دینے، ٹیکنالوجی کی منتقلی، توانائی اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں میں قریبی تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقین نے اس امر کو بھی اجاگر کیا کہ پاکستان اور سعودی عرب کو ایشیا، یورپ اور افریقہ کی منڈیوں تک رسائی کے حوالے سے اہم تزویراتی فوائد حاصل ہیں۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون کے لئے مشترکہ وژن تشکیل دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ دونوں جانب سے اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ترجیحی شعبوں کی نشاندہی اور ٹھوس نتائج کے حامل مشترکہ اقدامات کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے متعلقہ تکنیکی ٹیموں کو فعال کیا جائے۔ ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے سعودی عرب کے ساتھ شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مسلسل روابط اور مربوط کوششوں کے ذریعے دونوں ممالک کے مشترکہ ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 19

ہے جس میں اہلکار کہتا ہے کہ کوئی کھانا شانا کھلا، بس 4،3 ہزار دو، زیادہ نہیں، آپ بھائی ہو، ویسے تو 4 ہزار روپے کا چالان بنتا ہے لیکن آپ مجھے 3 ہزار دے دو، چلو کچھ نہیں ہوتا۔ ویڈیو کے مناظر میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ پولیس اہلکار گاڑی میں بیٹھے ڈرائیور سے کاغذات چیک کرنے کے بعد اس کو واپس کر رہا ہے، ایک طرف وہ شہری کو بھائی کہہ کر رعایت دینے کا دلاسہ دے رہا ہے تو دوسری جانب رقم کی وصولی پر زور دے رہا ہے، تاہم، کار سوار شہری نے نہایت چالاکی سے اس تمام گفتگو اور رقم کے لین دین کے مطالبے کی ویڈیو اپنے موبائل کیمرے میں محفوظ کر لی۔

بقیہ 20

کا سامان فروخت کرنے والے 2 افراد کو گرفتار کر لیا، ملزمان سے 500 سوتر گولے، 16 شوٹر باکس، 60 ہوائیاں، 32 کریکر لڑیاں، 12 انار اور دیگر سامان آتش بازی برآمد ہوا۔ گنجمنڈی پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کرکے گرفتار کر لیا۔ ایس پی راول بیدار بخت گوندل نے کہا کہ آتش بازی کے ذریعے شہریوں کی جانیں خطرے میں ڈالنے والے قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

بقیہ 21

کی کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی، کیونکہ ملکی ذخائر اور ریفائنریوں کی متوقع پیداوار ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی تھی۔ وزیر پیٹرولیم کے مطابق 22 ستمبر 2026 تک ملک میں پیٹرول کے ذخائر تقریباً 3 لاکھ 95 ہزار ٹن تھے، جبکہ بندرگاہوں اور سمندری حدود میں موجود جہازوں سمیت پیٹرول کی مجموعی دستیابی 5 لاکھ 6 ہزار ٹن تھی۔ اس مقدار سے ملک کی 22 دن کی ضروریات پوری کی جاسکتی تھیں۔ تحریری جواب میں بتایا گیا کہ 22 ستمبر تک ڈیزل کے ذخائر 5 لاکھ 68 ہزار ٹن تھے، جو 30 دن کی ضروریات کے برابر تھے۔ پیٹرول کی فروخت میں جولائی 2026 کے دوران گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 18 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، تاہم اگست میں پیٹرول کی فروخت جولائی کے مقابلے میں تقریباً 9 فیصد کم رہی۔ قیمتوں کے تعین کے طریقہ کار سے متعلق وزیر پیٹرولیم نے بتایا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں عالمی منڈی کے سات کاروباری دنوں کی اوسط قیمت کی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہیں۔ اوگرا حکومت یا وزیر اعظم کی منظوری کے بغیر یوپی ایکس فیو قیمتیں جاری کرتی ہے۔ جواب کے مطابق آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے قیمتوں میں فرق سے متعلق کلیمز کی مجموعی مالیت 120.3 ارب روپے ہے، جن میں سے 53.8 ارب روپے ادا کیے جا چکے ہیں۔

بقیہ 22

صحت کا مسئلہ بنتا جا رہا ہے جس سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اقدامات اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور جاری اقدامات سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اس مرض کی بروقت تشخیص، علاج اور روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو 2030 تک ہیپاٹائٹس سی سے پاک کرنے کے قومی وژن کی تکمیل کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ سابق صوبائی وزیر صحت و بہبود آبادی پنجاب ڈاکٹر جمال ناصر نے اپنے خطاب میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایچ ای سی کے مشکور ہیں کہ اس نے جامعات کو ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کی قومی مہم میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جامعات محض تعلیم و تحقیق کے مراکز ہی نہیں بلکہ سماجی شعور اجاگر کرنے اور قومی مسائل کے حل میں عملی کردار ادا کرنے کے لیے بھی اہم حیثیت رکھتی ہیں۔ اعلی تعلیمی اداروں میں اسکریننگ کیمپوں اور آگاہی سرگرمیوں کا انعقاد نہ صرف طلبہ کو صحت سے متعلق ذمہ داریوں سے آگاہ کرتا ہے بلکہ معاشرے میں احتیاطی تدابیر اور بروقت علاج کے رجحان کو بھی فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت تشخیص اور مستند طبی مشورے کے مطابق علاج سے اس مرض پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے، عوام میں اس حوالے سے پائے جانے والے خوف، غلط فہمیوں اور عدم آگاہی کو دور کرنا بھی ضروری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اپنی اسکریننگ کروانے اور ضرورت پڑنے پر علاج حاصل کرنے کی جانب راغب ہوں۔ وائس چانسلر نیشنل سکلز یونیورسٹی اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر مسعود الطاف نے کہا کہ نیشنل سکلز یونیورسٹی نے اس اہم فلاحی اقدام کا آغاز کرکے تعلیمی اداروں کے سماجی کردار کی ایک مثبت مثال قائم کی ہے۔

بقیہ 23

اور دیگر متعلقہ شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے کہا کہ ہیپاٹائٹس سی ایک سنگین عوامی

صحت کا مسئلہ بنتا جا رہا ہے جس سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اقدامات اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور جاری اقدامات سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اس مرض کی بروقت تشخیص، علاج اور روک تھام کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو 2030 تک ہیپاٹائٹس سی سے پاک کرنے کے قومی وژن کی تکمیل کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ سابق صوبائی وزیر صحت و بہبود آبادی پنجاب ڈاکٹر جمال ناصر نے اپنے خطاب میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایچ ای سی کے مشکور ہیں کہ اس نے جامعات کو ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کی قومی مہم میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جامعات محض تعلیم و تحقیق کے مراکز ہی نہیں بلکہ سماجی شعور اجاگر کرنے اور قومی مسائل کے حل میں عملی کردار ادا کرنے کے لیے بھی اہم حیثیت رکھتی ہیں۔ اعلی تعلیمی اداروں میں اسکریننگ کیمپوں اور آگاہی سرگرمیوں کا انعقاد نہ صرف طلبہ کو صحت سے متعلق ذمہ داریوں سے آگاہ کرتا ہے بلکہ معاشرے میں احتیاطی تدابیر اور بروقت علاج کے رجحان کو بھی فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت تشخیص اور مستند طبی مشورے کے مطابق علاج سے اس مرض پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ عوام میں اس حوالے سے پائے جانے والے خوف، غلط فہمیوں اور عدم آگاہی کو دور کرنا بھی ضروری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اپنی اسکریننگ کروانے اور ضرورت پڑنے پر علاج حاصل کرنے کی جانب راغب ہوں۔ وائس چانسلر نیشنل سکلز یونیورسٹی اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر مسعود الطاف نے کہا کہ نیشنل سکلز یونیورسٹی نے اس اہم فلاحی اقدام کا آغاز کرکے تعلیمی اداروں کے سماجی کردار کی ایک مثبت مثال قائم کی ہے۔

بقیہ 24

افسران و اہلکاروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پولیس انفراسٹرکچر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور پولیس افسران و اہلکاروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ پولیس کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ضروری سہولیات کی فراہمی سے پیشہ ورانہ امور کی انجام دہی میں معاونت ملتی ہے۔ اسلام آباد پولیس میں ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر تکمیل اور سہولیات میں بہتری کے لیے متعلقہ امور کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا۔

بقیہ 25

کلاں پر ساتھیوں کے ہمراہ کلہاڑیوں اور ڈنڈوں کے وار سے بزرگ خاتون شہری کو قتل جبکہ 4 شہریوں کو زخمی کر دیا تھا، اشتہاری جولائی 2022ء سے پولیس کو مطلوب تھا، گوجر خان پولیس نے چند روز قبل سابقہ دشمنی پر ساتھیوں کے ہمراہ فائرنگ کرکے شہری کو قتل جبکہ دوسرے کو زخمی کرنے والے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلی جنس ذرائع سے ملزمان کو گرفتار کیا، ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا

بقیہ 26

نے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ فوڈ پروسیسنگ کی صنعت کو زرعی پیداوار میں اضافے سے فائدہ ہوگا، تعمیراتی سرگرمیوں میں اضافے سے معاشی سرگرمیاں بڑھنے کی توقع ہے، چند بڑی صنعتوں میں پیداوار بڑھنے کا امکان ہے، مشینری کی درآمد سے ملکی پیداواری صلاحیت میں اضافے کی توقع ہے۔ بیرون ملک سے ترسیلات زر اور سروسز کی برآمدات میں اضافے کا امکان ہے، ترسیلات زر میں اضافہ ملکی آمدنی اور زرمبادلہ کے ذخائر کے لیے مددگار ہوگا، زرمبادلہ کے مضبوط ذخائر سے معیشت کو سہارا مل رہا ہے۔ حکومت کی توجہ ٹیکس وصولی بڑھانے اور اخراجات پر قابو رکھنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کمزور اور کم آمدنی والے طبقوں کی مدد کے لیے اقدامات جاری رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ بجٹ سرپلس ملکی معیشت کے استحکام کے لیے مثبت پیش رفت ہے، صنعتی پیداوار میں بہتری یکساں نہیں، مختلف شعبوں کی کارکردگی مختلف ہے، ستمبر میں مہنگائی کی شرح میں کمی ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 27

کر کے اپنے مسائل پیش کر سکتے ہیں۔ شہریوں کی سہولت اور شکایات کے بروقت ازالے کے لیے ڈی آئی جی آفس میں روزانہ کی بنیاد پر کھلی کچہری کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو مؤثر ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 28

من و امان کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر افسران کو ہدایت کی گئی کہ جرائم کے انسداد کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنائی جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ افسران کو مزید ہدایت کی گئی کہ اپنے علاقوں میں جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کریں، پولیس گشت کو مزید فعال بنائیں اور عوامی تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔ اسلام آباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے پرعزم ہے۔ اس ضمن میں فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 29

خیابان سرسید روڈ، پوکرہ روڈ، قطعہ روڈ، راول روڈ، چاندنی چوک تا کمرشل مارکیٹ روڈ، ریلوے ورکشاپ روڈ، جاتکا مارکیٹ تا گورڈن کالج روڈ، فوری روڈ اور بند نکڈ روڈ سمیت دیگر منصوبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ تحصیل ٹیکسلا، کلر سیداں، گوجر خان اور کہوٹہ میں مختلف رابطہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے منصوبوں پر پیش رفت بھی زیر بحث آئی۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام میں تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز مقررہ ٹائم لائن کے مطابق کام کی تکمیل یقینی بنائیں اور منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے، تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور فنڈز کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ جہاں ٹینڈرنگ یا دیگر انتظامی مراحل زیر تکمیل ہیں، انہیں بلاوجہ التواء میں نہ رکھا جائے بلکہ تمام ضروری کارروائی بروقت مکمل کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ متعلقہ محکمے باہمی رابطے کے ذریعے کام میں حائل رکاوٹیں فوری دور کریں اور پیش رفت سے متعلق باقاعدہ رپورٹ پیش کریں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات اور معیاری بنیادی ڈھانچے کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

بقیہ 30

ت بٹ، سی ڈی اے کے ممبر ترجمان نوازش علی خان عاصم، ڈائریکٹر پبلک ریلیشن شاہد رفیق کیانی، کامران اسلم، چوہدری کامران بخت، نیشنل پریس کلب کے سابق صدر انور رضا، سابق ڈپٹی میئر اعظم خان، سابق یوسی چیئرمین چوہدری منظور، چوہدری اللہ دتہ، حاجی عبدالستار، سید داؤد حسین شاہ آف سوہان، صدر تحریک منہاج القرآن راولپنڈی غلام علی خان، امتیاز راجھا، ریحان وِگ، بابر منہاس، چوہدری غلام حسین، اسلام آباد چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر اشفاق ہاشم، نائب صدر خالد چوہدری، سید الطاف شاہ، سٹیٹ بینک ورکرز فیڈریشن کے شفقت اللہ وڑائچ، Z T B L کے ملک عمیش اعوان، ATV ورکرز یونین کے صدر نفیس، مزدور رہنماء محمد اکرم بھٹی، راجہ شفیق آف بھنگڑا، نسیم کیانی، محمد اشرف مغل، سید مقبول شاہ، چوہدری ارشد، حاجی مشتاق، بزم سادات گروپ کے پیر سید عمران شاہ، پیر سید غفران شاہ، یادگار اسلاف مولانا عبدالغنی نقشبندی، پیر سید محمد علی واسطی، پیر سید امتیاز شاہ کاظمی، علامہ پیر قاری عبید احمد عبید نقشبندی، علامہ حافظ محمد اکرم چشتی، قاری املاک حسین چشتی، مدیر اسلام بدر شیراز عرفات، قاری عمر دراز عطاری، علامہ ممتاز احمد ضیاء نظامی، سید ساجد حسین گیلانی، حافظ گل فراز، عالمی شہرت یافتہ معروف نعت خواں حافظ نور سلطان صدیقی، حافظ احمد رضا قادری، مرزا حبیب ارشد، احمد نواز قادری، محمد نیاز نقشبندی، علامہ قاری احسان قادر، وسیم عباس، عبدالقادر عطاری، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء چوہدری طارق گجر، ملک نعمان، عمران گل، ملک آفاق علی مصطفی، مرتضیٰ شاہ، عدنان شاہ کاظمی، راجہ ہمایوں سلطان، افتخار احمد بھٹی، سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یٰسین، صدر اورنگزیب خان، چیئرمین راجہ شاکر زمان کیانی، مرزا سعید اختر، صوفی محمود علی، حاجی صابر حسین سمیت اسلام آباد کی سیاسی و سماجی شخصیات، مزدور یونین کے عہدیداران، سی بی اے کمیٹیز کے نمائندگان اور سی ڈی اے کے ہزاروں محنت کشوں نے شرکت کی، اس موقع پر سی ڈی اے مزدور یونین کے قائد چوہدری محمد یٰسین نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مزدور یونین نے ہمیشہ رنگ، نسل اور مذہب سے بالاتر ہوکر ملازمین کی خدمت کی ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ رب العزت نے یہ کائنات اپنے محبوب سرور کائنات کے لیے تخلیق کی اور سی ڈی اے مزدور یونین کو یہ اعزاز بخشا کہ ہم ہر سال اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب کا میلاد مناتے ہیں اور اسی کے صدقے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ سی ڈی اے مزدور یونین کو اپنے محنت کشوں کے لیے بہتر

سے بہتر طور پر کام کرنے کا موقع فراہم کیا اور انشاءاللہ پہلے سے بڑھ کر سی ڈی اے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ پروگرام کے اختتام پر صاحبزادہ حق خطیب حسین علی بادشاہ سرکار کو عقیدہ ختم نبوت کے فروغ کے لیے انکی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں سی ڈی اے مزدور یونین کی جانب سے اعزازی شیلڈ پیش کی گئی اور ملکی سلامتی اور ادارے کی ترقی کے لیے خصوصی دعا کروائی گئی۔

بقیہ 31

بچوں سے ہراسمنٹ یا زیادتی ناقابل برداشت ہیں۔

بقیہ 32

دیگر رہنما بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ انہوں نے کشمیری عوام کی جدوجہد، لازوال قربانیوں اور حق خودارادیت کے جائز مطالبے کو اجاگر کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ چیئرمین پارلیمانی کشمیر کمیٹی رانا محمد قاسم نون نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے ایسی تقریبات کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کے اظہار اور عالمی سطح پر ان کے مؤقف کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھی جائے گی اور مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ تقریب کے میزبان او ری ای او ہوٹل حیون پاؤس سید حافظ حسین شاہ نے مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کی آواز کو زندہ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تقریب میں صدر اسلام آباد گیسٹ ہاؤس ایسوسی ایشن سردار اظہر آزاد، محمد ظہور اعوان، آصف ملک، سید خرم گیلانی، راجہ مختار، سینئر صحافی بشیر عثمانی، جموں و کشمیر کمیونٹی انٹرنیشنل کے سینئر وائس چیئرمین سردار کامران اعظم خان، جنرل سیکرٹری راجہ پرویز احمد خان، چیف آرگنائزر راجہ محمد ریاض سعودی عرب، مشتاق پیرزادہ، خواجہ فاروق احمد، ڈاکٹر عابد عباسی، سید یوسف ہمدانی، راجہ غضنفر، انجینئر وسیم عباسی اور بشیر سوال سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ ایگزیکٹو ممبر افشاں کیانی کی قیادت میں خواتین کی بڑی تعداد بھی تقریب میں شریک ہوئی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 33

کمیٹیوں کے کردار سے متعلق جامع بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وفد کو سینیٹ کی تاریخ، اہم واقعات، اور پارلیمانی ارتقاء پر مبنی ایک جامع ڈاکیومنٹری دکھائی گئی۔ بعد ازاں وفد نے گل دستور کا دورہ کیا، جہاں انہیں آئین پاکستان کی تشکیل اور آئینی تاریخ کے نمایاں مراحل سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔ طلبہ و طالبات کے وفد نے سینیٹ ہال میں جاری اجلاس کا مشاہدہ بھی کیا۔ وفد نے دورے کو نہایت معلوماتی اور مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دورے نوجوان نسل میں جمہوری اقدار، قانون سازی اور پارلیمانی نظام کی اہمیت کو اجاگر کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

بقیہ 34

سے 5 لاکھ 9 ہزار 947 سیاح پاکستان آئے، 2024ء میں 2 لاکھ 61 ہزار اور 2025 میں 2 لاکھ 48 ہزار امریکی سیاحوں کی آمد ہوئی۔ زیر جائزہ عرصے کے دوران ایران سے 2 لاکھ 59 ہزار 720 اور کینیڈا سے 2 لاکھ 34 ہزار 129 سیاح آئے، 2 سال کے دوران چین سے ایک لاکھ 59 ہزار 688 سیاح پاکستان آئے، آسٹریلیا کے ایک لاکھ 17 ہزار 732 باشندے گھومنے پھرنے پاکستان آئے۔

بقیہ 35

کارروائی کرتے ہوئے چیک اس آنر کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری کو گرفتار کر لیا، اشتہاری جنوری 2026 سے پولیس کو مطلوب تھا، تھانہ بنی پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلی جنس ذرائع سے اشتہاری کو ٹریس کرکے گرفتار کر لیا، ایس پی راول بیدار بخت گوندل نے کہا کہ اشتہاری مجرمان کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 36

ی، مجرم محمد جون کو 10 لاکھ روپے جرمانے کی بھی سزا سنائی گئی، واقعہ کا مقدمہ جون 2025ء تھانہ چکلالہ میں درج کیا گیا تھا، ٹھوس شواہد اور مقدمہ کی مؤثر پیروی کے پیش نظر معزز عدالت نے مجرم کو قرار واقعی سزا سنائی، سنگین مقدمہ میں مجرم کو قرار واقعی سزا ملنا حق و انصاف کی فتح ہے۔

بقیہ 37

گزارا۔ پاناما پیپرز اور دیگر عدالتی مقدمات کے دوران انہیں سیاسی اور قانونی محاذ پر کڑی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا، جن میں والد نواز شریف کے ساتھ جیل کی قید بھی شامل ہے۔ پارٹی عہدے اور قیادت: وہ مسلم لیگ (ن) کی سینئر نائب صدر اور چیف آرگنائزر رہیں، جہاں انہوں نے پارٹی تنظیم کو گراس روٹ سطح پر متحرک کیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا منصب: فروری 2024ء کے عام انتخابات کے بعد وہ تاریخ میں پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ منتخب ہوئیں۔ بطور وزیر اعلیٰ پنجاب اہم ترقیاتی منصوبے اور فیصلے مریم نواز شریف کے دور حکومت میں صوبہ پنجاب میں انفراسٹرکچر، صحت، تعلیم، زراعت اور فلاحی شعبوں میں کئی بڑے اقدامات کیے گئے ہیں: اپنی چھت، اپنا گھر اسکیم: بے گھر اور کم آمدنی والے افراد کو اپنے ذاتی گھر کی فراہمی کے لیے یہ ایک تاریخی منصوبہ ہے، جس کے تحت ہزاروں افراد کے لیے سستے اور آسان اقساط پر گھروں کی تعمیر و فراہمی کا عمل جاری ہے۔ کسان کارڈ اور زرعی اصلاحات: پنجاب کے کسانوں کی مالی معاونت کے لیے کسان کارڈ کا اجراء کیا گیا جس کے ذریعے کسانوں کو بیج، کھاد اور زرعی آلات کی خریداری کے لیے آسان شرائط پر قرضے اور سبسڈی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ گرین ٹریکٹر اسکیم کے ذریعے کسانوں کو بھاری سبسڈی پر ٹریکٹر فراہم کیے گئے ہیں۔ صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات: موبائل ہیلتھ کلینکس اور فیلڈ ہاسپٹلز: دور دراز اور دیہی علاقوں کے عوام کو گھر کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے فیلڈ ہاسپٹلز اور موبائل کلینکس کا نظام فعال کیا گیا۔ مفت ادویات کی فراہمی: سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ مفت سولر پینل اسکیم: بجلی کے شدید بحران اور مہنگے بلوں سے ستائے ہوئے عوام (خصوصاً ماہانہ کم یونٹس استعمال کرنے والے صارفین) کے لیے مفت سولر سسٹم کی فراہمی کا منصوبہ شروع کیا گیا تاکہ گھریلو صارفین کو ریلیف مل سکے۔ ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر: صوبے کے بڑے شہروں میں ماحول دوست اور جدید الیکٹرک بسیں (Electric Buses) سڑکوں پر لائی گئیں تاکہ پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور بحالی کے لیے وسیع تر روڈ پروگرام پر عمل درآمد کیا گیا۔ مریم کی دستک اور فلاحی اقدامات: عوام کو سرکاری خدمات اور دستاویزات گھر کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے "دستک" پروگرام شروع کیا گیا، جس سے شہریوں کے دفاتر کے چکر کم ہوئے۔ اس کے علاوہ مستحق خاندانوں کے لیے رمضان اور دیگر مواقع پر شفاف انداز میں امدادی پیکیجز کی ترسیل کو یقینی بنایا گیا۔ مریم نواز شریف کا بطور وزیر اعلیٰ دور انتظامی سختی، ڈیجیٹائزیشن اور بڑے فلاحی و ترقیاتی پراجیکٹس کی تکمیل کے حوالے سے منفرد پہچان رکھتا ہے۔

بقیہ 38

کا طریقہ کار بتایا گیا۔ افسران کو قانون کی پاسداری، انسداد جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائیوں، وی وی آئی پی موومنٹ کے دوران فرائض کی ادائیگی سمیت دیگر امور پر تربیت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ افراد کے ساتھ پولیس افسران کا رویہ انتہائی ہمدردانہ اور منصفانہ ہونا چاہیے۔ متاثرین کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے تفتیش مکمل کریں تاکہ مجرمان کیفر کردار تک پہنچ سکیں۔ پولیس کالج سہالہ میں مختلف محکموں کے افسران کی پیشہ ورانہ تربیت کی جاتی ہے جو ادارے کا اعزاز ہے۔ پاسنگ آؤٹ ہونے والے افسران محکمہ کی پہچان ہوتے ہیں۔ کورس کے اختتام پر کامیاب افسران میں تعریفی اسناد اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 39

شوکاز جاری ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق 2917 سرکاری افسران میں سے 5.62 فیصد نے اب تک حلف نامہ جمع نہیں کرایا، ڈیکلیریشن جمع کرانے والے افسران میں سے صرف 8.68 فیصد نے غیر ملکی شہریت ظاہر کی۔ دوہری شہریت کا ڈیکلیریشن نہ دینے والوں میں گریڈ 20، 21 اور 22 کے افسران بھی شامل ہیں، افسران کا تعلق پاکستان ایڈمنسٹریٹو، پولیس سروس، سیکرٹریٹ اور آفس مینجمنٹ گروپ سے ہے، سول سرونٹس رولز کے تحت افسران اور زیر کفالت افراد کی غیر ملکی شہریت ظاہر کرنا لازم ہے۔

بقیہ 40

عمل اور کام کے طریقہ کار پر جامع بریفنگ دی گئی۔ بعد ازاں وفد کو گل دستور کے دورے کے دوران پاکستان کے آئینی ارتقاء اور تاریخی قوانین کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ وفد کو سینیٹ ہال کا دورہ کرایا گیا اور انہیں سینیٹ اجلاس کی کارروائی کے بارے میں بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وفد نے سینیٹ کی کارکردگی، پارلیمانی روایات اور جمہوری عمل کے بارے میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے سینیٹ حکام کا شکریہ ادا کیا اور اس دورے کو یادگار اور مفید قرار دیا۔

بقیہ 41

۔ پراسیکیوشن سروس ترمیمی ایکٹ میں ممکنہ تبدیلیوں کے اثرات 9 مئی 2023 کے مقدمات کے تناظر میں بھی زیر بحث ہے، کمیٹی کی سفارشات کے بعد قوانین میں ترمیم یا انہیں واپس لینے کا حتمی فیصلہ مجاز اتھارٹی کرے گی۔

بقیہ 42

انٹرنیشنل لندن ریجن کی چیئرپرسن نادیہ جعفری، جموں کشمیر تحریک حق خودارادیت برطانیہ کی سیکرٹری اطلاعات یاسمین عالم، تحریک کے ایڈمنسٹریشن ڈائریکٹر ہیری بوتا، مریم لطیف اور یوتھ کونسل پاکستان کے صدر محمد شہزاد خان شامل تھے۔ یادداشت 27 اکتوبر 1947ء کی 79 ویں برسی کے موقع پر پیش کی گئی۔ اس دن کو دنیا بھر میں کشمیری یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور مسئلہ جموں و کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے لیے اپنی جدوجہد اور حق خودارادیت کے مطالبے کا اعادہ کرتے ہیں۔ یادداشت میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنا سفارتی کردار مزید مؤثر بنائے، کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی حمایت کرے اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں مسئلے کے پرامن اور پائیدار حل کے لیے سفارتی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرے۔ وفد نے جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر بین الاقوامی توجہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کشمیری عوام کی امنگوں اور حق خودارادیت کو کسی بھی پائیدار حل میں بنیادی اہمیت دی جانی چاہیے۔ جموں کشمیر تحریک حق خودارادیت انٹرنیشنل کے بانی چیئرمین راجہ نجابت حسین نے اس موقع پر تحریک کے دیرینہ موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم مسئلہ کشمیر کو برطانوی پارلیمنٹ، حکومتی اداروں اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنی پرامن، جمہوری اور سفارتی کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ تحریک کا بنیادی مقصد کشمیری عوام کے انسانی حقوق، حق خودارادیت اور خطے میں پائیدار امن کے لیے بین الاقوامی برادری کی توجہ حاصل کرنا ہے۔ وفد میں برطانوی اراکین پارلیمنٹ، ہاؤس آف لارڈز کے رکن، سابق لارڈ میئرز، منتخب نمائندوں، خواتین رہنماؤں اور نوجوانوں کی شرکت برطانیہ میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے جاری پارلیمانی، سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ جموں کشمیر تحریک حق خودارادیت انٹرنیشنل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ برطانوی پارلیمنٹ، حکومتی نمائندوں، بین الاقوامی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی تاکہ مسئلہ کشمیر عالمی سفارتی ایجنڈے پر برقرار رہے اور کشمیری عوام کے لیے امن، انصاف اور حق خودارادیت کی کوششوں کو مزید آگے بڑھایا جا سکے

بقیہ 43

درخواست کی گئی ہے۔ سی پی پی اے نے ستمبر کی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی مہنگی کرنے کی درخواست دائر کر رکھی ہے، درخواست منظور ہونے کی صورت میں صارفین پر 32 ارب 70 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔

بقیہ 44

کے پیش نظر معزز عدالت نے مجرم کو قرار واقعی سزا سنائی، منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

بقیہ 45

نہیں تھی، مولانا فضل الرحمان کے اٹھائے گئے سوالات کا سوچا تھا کہ جواب دوں گا، تہران میں ہونے والی میٹنگ وزارت دفاع سے متعلق نہیں تھی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ تہران میں سعودی وزیر دفاع اور ترک انٹیلی جنس چیف آئے تھے، وزیر دفاع نہیں، عالمی سطح پر پاکستان اور فیلڈ مارشل کے کردار کو سراہا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایوان میں کوئی ایسی پارٹی نہیں جس سے اختلاف اور تعاون دونوں نہ رہے ہوں، مجھ پر جو نکتہ چینی کی گئی، وہ غلط جگہ پر کی گئی، مولانا فضل الرحمان نے میرے لحاظ سے جو تحفظات کا اظہار کیا، اس کا مشکور ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا پاکستان کی سیاست میں اہم مقام ہے جس کا احترام کیا جاتا ہے، اعتراضات بھی سیاست کا حصہ ہیں، پیپلز پارٹی کے ساتھ ہمارے بہت سے اختلافات رہے ہیں، اختلافات پس پشت ڈال کر جو کامیابیاں حاصل کی ہیں، ان کا اعتراف کیا جانا چاہیے۔ خواجہ آصف کا مزید کہنا تھا کہ میں جب بول رہا ہوتا ہوں تو میرے دماغ میں اپنی کہی ہوئی باتیں رہتی ہیں، میں واحد سیاستدان ہوں جس نے ماضی پر معذرت کی، جب باجوہ ڈاکٹرائن سے متعلق بات کرتا ہوں تو مجھے میری ماضی کی تقریر یاد کرائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ مجھے شرم کرنے کا کہتے ہیں تو خود بھی سوچ لیا کریں، ماضی میں مولانا فضل الرحمان حکومتوں کا حصہ بھی رہے ہیں، آپ مجھے طعنہ دیتے ہیں کچھ شرم کرو، حیا کرو، آپ بھی تو کچھ شرم کریں، حیا کریں، آپ کون سا آب زم زم سے دھلے ہیں، یہاں کوئی بھی اس بات کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ کوئی پرانی بات نہیں، دو سال پہلے ان کے پاس کئی عہدے تھے، ماضی کو بھلا کر مخالفین پر حملہ کرتے ہیں تو کم از کم اپنا ماضی بھی دیکھ لینا چاہیے، پی ٹی آئی والے سیاسی یتیم ہوئے ہیں، انہوں نے بھی اپنے آپ کو مولانا کی چھتر چھایا تلے کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کون کون سی مراعات سے لطف اندوز ہوتے رہے ہیں، مولانا فضل الرحمان دس سال کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رہے، مولانا بتا دیں کہ انہوں نے دس سال میں کشمیر کاز کی کیا خدمت کی ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہم نے مولانا کی تقریر تحمل سے سنی ہے، یہاں کسی پارٹی نے مذہب کو کمائی کا ذریعہ نہیں بنایا

تھرپارکر، ایمبولینس میں سلنڈر دھماکا، 10 افراد جاں بحق، 3 شدید زخمی، مالی امداد کا اعلان

جاں بحق افراد میں 3 خواتین اور 6 مرد شامل، سلنڈر فٹ کرنے کے دوران اچانک دھماکا ہوا اور آگ لگ گئی، اسسٹنٹ کمشنر

قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار، متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، بلاول بھٹو، مراد علی شاہ

تھرپارکر (مانیٹرنگ ڈیسک) تھرپارکر کے گاؤں ڈاؤ دھانل میں ایمبولینس میں سلنڈر دھماکے کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق اور 3 شدید زخمی ہو گئے۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق جاں بحق افراد میں 3 خواتین اور 6 مرد شامل ہیں، واقعہ میں زخمی 4 افراد سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق، ریسکیو اہلکاروں نے جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا ہے۔ یہ واقعہ ڈاؤ دھانل کے بنیادی صحت مرکز پر کھڑی ایمبولینس میں ہوا۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق مریضوں کو ریفر کرنے کے لئے ایمبولینس میں بٹھایا جا رہا تھا، سلنڈر فٹ کرنے کے دوران اچانک دھماکا ہوا اور آگ لگ گئی، اسسٹنٹ کمشنر کے مطابق حادثے کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال مٹھی منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ، ہیلتھ ایمرجنسی، ریسکیو 1122 اور تھانہ حکام موقع پر پہنچ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



اسلام آباد: وزیر مملکت برائے خزانہ، جناب بلال اظہر کیانی مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ریاست اور شہدا کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے

ذاتی انا کو قومی مفاد پر ترجیح نہ دی جائے، رانا ثنا اللہ

اسلام آباد (نیشنل رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ ریاست اور شہدا کے احترام کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے اور ذاتی انا کو اجتماعی مفاد، ملک و قوم اور ریاست پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔ جمعرات کو سینیٹ اجلاس میں سینیٹر کامران مرتضیٰ اور سینیٹر علی ظفر کی جانب سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کو ماں کا درجہ دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے بارے میں ایسے الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے جو قابل قبول نہ ہوں اور جن سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے اور دلائل پیش کرنے کا حق سب کو حاصل ہے تاہم بحث حدود کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ انہیں مولانا فضل الرحمٰن اور دیگر سیاسی رہنماؤں کا بے حد احترام ہے تاہم ریاست، ملک اور قومی مفاد کو ذاتی انا پر ترجیح دی جانی چاہیے۔ سینیٹر علی ظفر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

گرینڈ بلوچستان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کوئٹہ

چھٹے اور ساتویں لیگ میچ میں سنسنی خیز مقابلے، جعفرآباد لائنز اور چمن چیمپئنز کامیاب

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) گرینڈ بلوچستان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کوئٹہ کے چھٹے اور ساتویں لیگ میچ میں سنسنی خیز مقابلے، جعفرآباد لائنز اور چمن چیمپئنز کامیاب۔ گرینڈ بلوچستان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کوئٹہ آل بلوچستان، ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے تعاون سے جاری ہے۔ 29 اکتوبر 2026 کو کھیلے گئے چھٹے اور ساتویں لیگ میچوں میں ٹیموں کے درمیان دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے دیکھنے میں آئے۔ چھٹا لیگ میچ، شمولیت اسٹیڈیم، کرکٹ گراؤنڈ میں جعفرآباد لائنز اور چاغی سلطانز کے درمیان کھیلے گئے مقابلے میں جعفرآباد لائنز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ ساتواں لیگ میچ، چاغی اسٹیڈیم کوئٹہ کینٹ میں چمن چیمپئنز اور کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کے درمیان کھیلے گئے میچ میں چمن چیمپئنز نے بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے 4 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



28 ویں ترمیم کا مسودہ تیار، چھوٹے صوبوں کا قیام سر فہرست ہے، عمران اسماعیل

سائن کرو اور گھر جاؤ والا معاملہ ہوا تھا، بلاول بھٹو سے سوال ہے کیا 27 ویں ترمیم پر آپ سے مشاورت ہوئی تھی؟ سیدھا پیپر آیا،

شاہ محمود قریشی، عمر چیمہ، اعجاز الحق، یاسمین راشد جیسے لوگوں سے کوئی مشاورت نہیں کی جاتی، 28 ویں ترمیم بھی بآسانی منظور ہو جائے گی، گفتگو

کراچی (یو این پی) سابق گورنر سندھ اور سینئر سیاستدان عمران اسماعیل نے کہا ہے کہ 28 ویں ترمیم کا وقت قریب ہے، ترمیم کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے، جس میں چھوٹے صوبوں کے قیام کا معاملہ سرفہرست ہے۔ ایک انٹرویو میں عمران اسماعیل نے کہا کہ انتظامی یونٹس کس شکل میں ہوں گے، کیسے بنیں گے، فیصلہ پارٹی انتظامی یونٹس پر کیسے مانے گی، یہ ایک دلچسپ مرحلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ترمیم میں پی ایف سی ایوارڈ کا معاملہ بھی شامل ہے، یونٹس پر جو شخصی اجارہ داری ہے اس کو ختم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا بلاول بھٹو سے میرا سوال ہے کیا 27 ویں ترمیم پر آپ سے مشاورت ہوئی تھی؟ سیدھا پیپر آیا، سائن کرو اور گھر جاؤ والا معاملہ ہوا تھا، انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے ترمیم پڑھی تک نہیں لیکن جب ترمیم آئی 10 منٹ میں بغیر بحث کے پاس بھی ہو گئی، 28 ویں ترمیم بھی بہ آسانی منظور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)


تیمرگرہ: معلقان حاجی آباد شاہ اللہ، ملک حیات، وارث خان و دیگر پریس کلب تیمرگرہ میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پنجاب بھر میں 1420 ٹریفک حادثات میں 20 افراد جاں بحق، 1645 زخمی

لاہور (نیشنل رپورٹ) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1420 ٹریفک حادثات رپورٹ کیے جن میں 854 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ڈسٹرکٹ و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 791 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کی جانب سے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مصدق ملک سے سعودی عرب کے سفیر کی ملاقات

مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال

نوجوانوں کی بڑی آبادی جیسی نمایاں خصوصیات کا حامل ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (نیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق مسعود ملک سے پاکستان میں مملکت سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے ملاقات کی جس میں دونوں فریقین نے صنعت، توانائی، تعلیم و تحقیق، ٹیکنالوجی، کاروباری ترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان وزارت موسمیاتی تبدیلی کے مطابق وفاقی وزیر نے سعودی سفیر کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہا اور دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے شاہ سلمان بن عبدالعزیز السعود اور ولی عہد وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز السعود کی قیادت میں سعودی عرب میں جاری معاشی اور سماجی تبدیلیوں کو سراہا۔ انہوں نے وژن 2030 کے تحت کاروباری سرگرمیوں، تعلیم، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

تکفیر سے بچانے کے لیے علماء کرام مشترکہ لائحہ عمل مرتب کریں، حافظ نعیم

فلسطین و کشمیر کے تنازعات پر قرآن و سنت کی روشنی میں واضح پالیسی کی ضرورت ہے

مسلم اقلیتوں کے لیے عالمی پلیٹ فارم قائم کیا جائے، امیر جماعت اسلامی

استنبول (خصوصی رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ امت مسلمہ کو اندرونی اختلافات، فرقہ واریت، انتہا پسندی، عدم برداشت اور تکفیری نظریات سے محفوظ رکھنے کے لیے دنیا بھر کے علماء کرام کو اپنا موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ اسلامی ممالک کے درمیان کشیدگی اور تنازعات کا خاتمہ، مکالمے، باہمی تعاون اور مشترکہ مفادات کے تحفظ سے ہی ممکن ہے۔ صیہونیت امت مسلمہ کے اختلافات سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنا چاہتی ہے، ہمیں اس سازش کو ناکام بنانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے استنبول میں اتحاد العالمی لعلماء المسلمین کے زیراہتمام بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس میں ترکی سمیت دنیا بھر سے 200 سے زائد مسلم سکالرز، علماء کرام اور اہم شخصیات شریک ہیں۔ دو روزہ کانفرنس سے ترکی سے ڈاکٹر محمد گورمز، سوڈان سے ڈاکٹر عصام البشیر، موریطانیہ سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

صارفین کی شکایات پر موبائل اور انٹرنیٹ کمپنیوں کو 3 ارب 41 کروڑ سے زائد جرمانے

لاہور (نیشنل رپورٹ) صارفین کی جانب سے شکایات پر پی ٹی اے نے موبائل اور انٹرنیٹ کمپنیوں کو 3 ارب 41 کروڑ روپے سے زائد کے جرمانے عائد کیے۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے موبائل کمپنیوں اور انٹرنیٹ کمپنیوں کے خلاف صارفین کی شکایات پر بڑی کارروائیوں کا آغاز کرتے ہوئے 3 ارب 41 کروڑ روپے سے زائد کے جرمانے کرنے کے علاوہ سسٹم کو بروقت اپ گریڈ کرنے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

راولپنڈی، ایس پی سیکیورٹی کی کھلی کچہری

شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری

راولپنڈی (سٹی رپورٹ) ایس پی سیکیورٹی اصغر علی گورایہ نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی سیکیورٹی اصغر علی گورایہ کی پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد، ایس پی سیکیورٹی نے شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ ایس پی سیکیورٹی اصغر علی گورایہ نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سائلین کی درخواستوں پر دیئے گئے احکامات پر عملدرآمد اور قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہر وقت یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق شہریوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)


اسلام آباد: ممبر پاکستان کسٹمز سید تمیل شاہ پاک چین معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں



اسلام آباد: چیئرمین پی ایم یوتھ پروگرام رانا مشہود ایجوکیشنل کوآپریشن فورم میں شریک ہیں


اسلام آباد: خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

رشوت لینے کی مبینہ ویڈیو وائرل، اسلام آباد پولیس کا ایس ایچ او معطل

ڈی آئی جی علی وسیم کی ایس پی صدر زون کاظم نقوی کو واقعے کی شفاف انکوائری کی ہدایت، 24 گھنٹے میں رپورٹ طلب

کار سوار شہری نے نہایت چالاکی سے اس تمام گفتگو اور رقم کے لین دین کے مطالبے کی ویڈیو اپنے موبائل کیمرے میں محفوظ کر لی

اسلام آباد (یو این پی) اسلام آباد کے تھانہ سنگجانی کے ایس ایچ او کی مبینہ رشوت لینے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد معطل کر دیا گیا۔ تھانہ سنگجانی کے ایس ایچ او کی مبینہ طور پر بھتہ وصولی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی جس میں انہیں ٹرک چھوڑنے کے عوض رقم وصول کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے وائرل ویڈیو کا فوری نوٹس لے لیا، ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے ایس ایچ او تھانہ سنگجانی کو معطل کر دیا اور ایس پی صدر زون کاظم نقوی کو واقعے کی شفاف انکوائری کی ہدایت کرتے ہوئے انکوائری رپورٹ 24 گھنٹے میں طلب کر لی۔ اسلام آباد پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا، اختیارات کے ناجائز استعمال یا غیر قانونی کے شواہد ملنے پر قانونی کارروائی ہوگی۔ ویڈیو میں افسر کو نہایت دوستانہ اور ہمدردانہ انداز میں شہری سے سوال پوچھتے ہوئے سنا جا سکتا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پیٹرولیم ذخائر کافی، اضافی ایندھن بچت اقدامات کی ضرورت نہیں، علی پرویز ملک

ذخائر 22، ڈیزل کے 30 دن کی ضروریات پوری کرنے کیلئے کافی تھے، وفاقی وزیر کا قومی اسمبلی میں تحریری جواب

آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے 120.3 ارب روپے کے کلیمز میں سے 53.8 ارب ادا کر دیے گئے، وفاقی وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کے موجودہ ذخائر ملکی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہیں، اس لیے فی الحال اضافی ایندھن بچت اقدامات کی ضرورت نہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات کے ذخائر اور قیمتوں سے متعلق قومی اسمبلی میں جمع کرائے گئے تحریری جواب میں انہوں نے بتایا کہ درآمدات اور مقامی ریفائنریوں کی پیداوار کی مسلسل نگرانی کا انتظام کر رہا ہے، جبکہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین عالمی منڈی میں سات کاروباری دنوں کی اوسط قیمت کے مطابق کیا جاتا ہے۔ تحریری جواب کے مطابق ستمبر 2026 میں پیٹرول کی طلب 6 لاکھ 92 ہزار ٹن متوقع تھی، جسے پورا کرنے کے لیے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعے 5 لاکھ 11 ہزار ٹن پیٹرول درآمد کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ اسی ماہ ڈیزل کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

راولپنڈی، آتش بازی کا سامان فروخت کرنے والے 2 افراد گرفتار

60 ہوائیاں، 32 کریکر ڈبیاں، 12 انار اور دیگر سامان آتش بازی برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹ) گنجمنڈی پولیس نے آتش بازی کا سامان فروخت کرنے والے 2 افراد گرفتار کر کے 500 سوتر گولے، 16 شاٹ باکس، 60 ہوائیاں، 32 کریکر ڈبیاں، 12 انار اور دیگر سامان آتش بازی برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق گنجمنڈی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے آتش بازی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)


راولپنڈی: ڈپٹی کمشنر عدیم ناصر باری ترقیاتی سکیموں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چوہدری محمد یسین گروپ کے زیر اہتمام سالانہ تاجدار ختم نبوت ﷺ کانفرنس کا انعقاد

مزدور یونین نے ہمیشہ رنگ، نسل اور مذہب سے بالاتر ہو کر ملازمین کی خدمت کی ہے

اسلام آباد (سٹی رپورٹ) سی ڈی اے مزدور یونین (سی بی اے) چوہدری محمد یسین گروپ کے زیر اہتمام سالانہ تاجدار ختم نبوت ﷺ کانفرنس زیر صدارت حق خطیب حسین علی بادشاہ سرکار، آستانہ عالیہ، بلاول شریف سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز کمپلیکس سیکٹر G-7/4 اسلام آباد میں منعقد ہوئی، کانفرنس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ممبران قومی اسمبلی ملک ابرار احمد، راجہ خرم نواز، سابق وفاقی وزیر حنیف عباسی، پروگرام سید ذیشان نقوی، پاکستان سویٹ ہومز کے سرپرست اعلیٰ زمرد خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما راجہ عمران اشرف، پاکستان مرکزی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری یاسر عرفات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)


ڈاکٹر بشریٰ حسن، عامر شہزاد چوہدری کے فرزند کو پولیو کے قطرے پلائے جا رہے ہیں

کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی، اخلاقی حمایت جاری رکھی جائیگی، جموں و کشمیر کمیٹی انٹرنیشنل

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ دن، تنازع کا حل عوام کی امنگوں اور قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے، غلام نبی بٹ

کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کی آواز کو زندہ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، غلام صفی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) جموں و کشمیر کمیٹی انٹرنیشنل (JKCI) کے زیر اہتمام اسلام آباد کے معروف ہوٹل میں پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں وفاقی وزیر و چیئرمین پارلیمانی کشمیر کمیٹی رانا محمد قاسم نون، سابق سینیٹر و ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل ملک عبدالقیوم، چیئرمین جموں و کشمیر ... ڈاکٹر سید نذیر گیلانی، حریت رہنماؤں، کشمیری سیاسی و سماجی شخصیات، صحافیوں، وکلاء اور خواتین سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت چیئرمین جموں و کشمیر کمیٹی انٹرنیشنل غلام نبی بٹ نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض راجہ محمد زرین خان اور چوہدری محمد شکیل نے انجام دیے۔ آل پارٹیز حریت کانفرنس کے کنوینر غلام محمد صفی، فاروق رحمانی، محمود احمد ساغر، الطاف وانی، شیخ عبدالمتین، رفیق ڈار، میاں مظفر شال، شیخ یعقوب، امتیاز وانی اور مشتاق بٹ سمیت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

راولپنڈی، 14 سالہ لڑکی سے زیادتی کرنے والے ملزم گرفتار

ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا، ایس پی صدر انعم شیر

راولپنڈی (سٹی رپورٹ) گوجر خان پولیس نے 14 سالہ لڑکی سے زیادتی کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق گوجر خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 14 سالہ لڑکی سے زیادتی کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا، شہری کی درخواست پر مقدمہ درج کر کے ملزم کو تحویل میں لے لیا، متاثرہ لڑکی کا میڈیکل کروایا گیا ہے۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا، خواتین (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور حکومت کے 74 قوانین کا جائزہ لینے کا فیصلہ

محکمہ قانون نے قوانین کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی، 7 روز میں اپنی سفارشات متعلقہ حکام کو پیش کرے گی

ترمیمی ایکٹ 2025 بھی نظرثانی کے لیے زیر غور، پراسیکیوشن سروس ترمیمی ایکٹ میں ممکنہ ترامیم یا اسے واپس لینے کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا

پشاور (یو این پی) خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور حکومت کی قانون سازی کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبائی اسمبلی کے منظور کردہ 74 قوانین کا جائزہ لیا جائے گا، جس کیلئے محکمہ قانون نے قوانین کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی 7 روز میں اپنی سفارشات متعلقہ حکام کو پیش کرے گی، جائزے میں 20 سے زائد محکموں سے متعلق قوانین شامل ہیں جن میں پراسیکیوشن، پاسعات اور میڈیکل ٹیچنگ اداروں سے متعلق قوانین کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق صوبائی اسمبلی کے اختیارات اور مراعات سے متعلق قوانین کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ خیبر پختونخوا پراسیکیوشن سروس ترمیمی ایکٹ 2025 بھی نظرثانی کے لیے زیر غور ہے، پراسیکیوشن سروس ترمیمی ایکٹ میں ممکنہ ترامیم یا اسے واپس لینے کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)



اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیک ڈس آنر کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری گرفتار

راولپنڈی، 4 منشیات سپلائر گرفتار، 6 کلو سے زائد چرس برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹ) راولپنڈی پولیس نے 4 منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے 6 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق پیرودھائی پولیس نے 2 منشیات سپلائرز کو حراست میں لے کر 2 کلو 760 گرام چرس برآمد کی، گلریاں پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 700 گرام چرس برآمد کی، نیو ٹاؤن پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 660 گرام چرس برآمد کر کے الگ الگ مقدمات درج کر لیے۔ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں، تھانہ بنی پولیس نے چیک ڈس آنر کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بنی پولیس نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

4 ملزمان گرفتار، شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

راولپنڈی، ذاتی تنازعہ پر شہری کو قتل کرنے والے مجرم کو موت کی سزا

راولپنڈی (سٹی رپورٹ) راولپنڈی پولیس 4 ملزمان گرفتار کر کے شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کر کے 5 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، ملزمان کے خلاف کارروائیاں تھانہ کینٹ، ٹیکسلا اور روات کے علاقوں میں کی گئیں۔ ایس پی نے کہا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ راولپنڈی پولیس کی موثر پولیسنگ کے باعث ذاتی تنازعہ پر شہری کو قتل کرنے والے مجرم کو موت کی سزا دلوا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ذاتی تنازعہ پر شہری کو قتل کرنے والے مجرم کو معزز عدالت نے موت کی سزا سنا دی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پاکستان میں غیر ملکی سیاحت میں ریکارڈ اضافہ

مجموعی طور پر 4.4 لاکھ سے زائد افراد سیاحتی ویزوں پر پاکستان آئے

2 سال کے دوران چین سے ایک لاکھ 59 ہزار 688 سیاح پاکستان آئے،

اسلام آباد (نیشنل رپورٹ) پاکستان گزشتہ دو سال کے دوران غیر ملکی سیاحوں کی پہلی ترجیح بن گیا، 2024 اور 2025 میں مجموعی طور پر 4.4 لاکھ سے زائد افراد سیاحتی ویزوں پر پاکستان آئے۔ ایف آئی اے نے مربوط سرحدی نظام کی مدد سے رپورٹ تیار کر لی، رپورٹ کے مطابق 2024 کے دوران 2.1 لاکھ 83 ہزار غیر ملکی سیاح پاکستان آئے، سیاحوں کی تعداد بڑھ کر 2.2 لاکھ 90 ہزار ہو گئی۔ سیاحتی ویزوں پر سب سے زیادہ لوگ افغانستان سے پاکستان آئے، 2 سال کے دوران 1 لاکھ 16 ہزار 873 افغان باشندوں نے وزٹ کیا، افغانستان سے سالانہ بنیاد پر سیاحوں کی آمد میں بتدریج کمی دیکھی گئی، 2024 میں 66 ہزار 41 اور 2025 میں 50 ہزار 75 افغان شہری آئے۔ برطانیہ کے سیاحوں کا دوسرا نمبر، 10 لاکھ 17 ہزار افراد کی پاکستان آمد ریکارڈ کی گئی، 2024 میں برطانیہ سے 5 لاکھ 3 ہزار اور 2025 میں 5 لاکھ 14 ہزار سیاح آئے، امریکہ تیسرے نمبر پر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ٹیکنیکل لائسیم دی ایلیگنٹ اسکول راولپنڈی کے طلبہ کا پارلیمنٹ ہاؤس کا مطالعاتی دورہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹ) ٹیکنیکل لائسیم دی ایلیگنٹ اسکول، راولپنڈی کے 12 طلبہ و طالبات پر مشتمل وفد نے 6 فیکلٹی ممبران کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ کیا۔ وفد کو پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر سینیٹ سیکرٹریٹ کے حکام نے خوش آمدید کہا۔ وفد کو سینیٹ میوزیم کے دورے کے دوران پارلیمنٹ کے کام کے طریقہ کار، قانون سازی کے عمل، سینیٹ کی آئینی ذمہ داریوں اور قائمہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف گھیرا تنگ

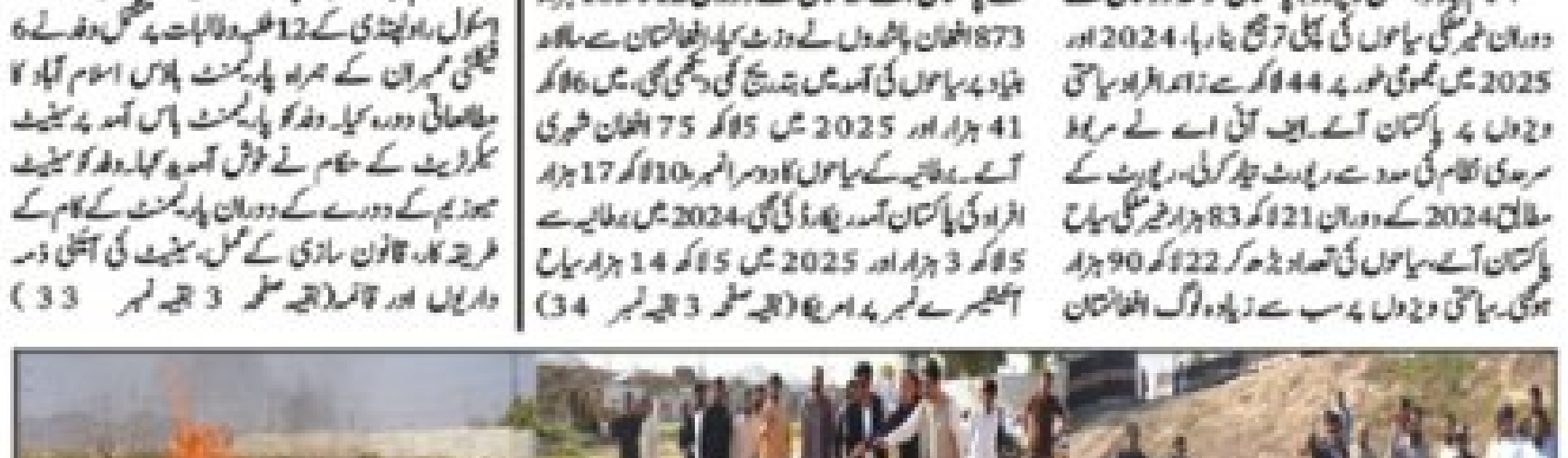
اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے کارروائی کیلئے وزیراعظم سے اجازت طلب کر لی

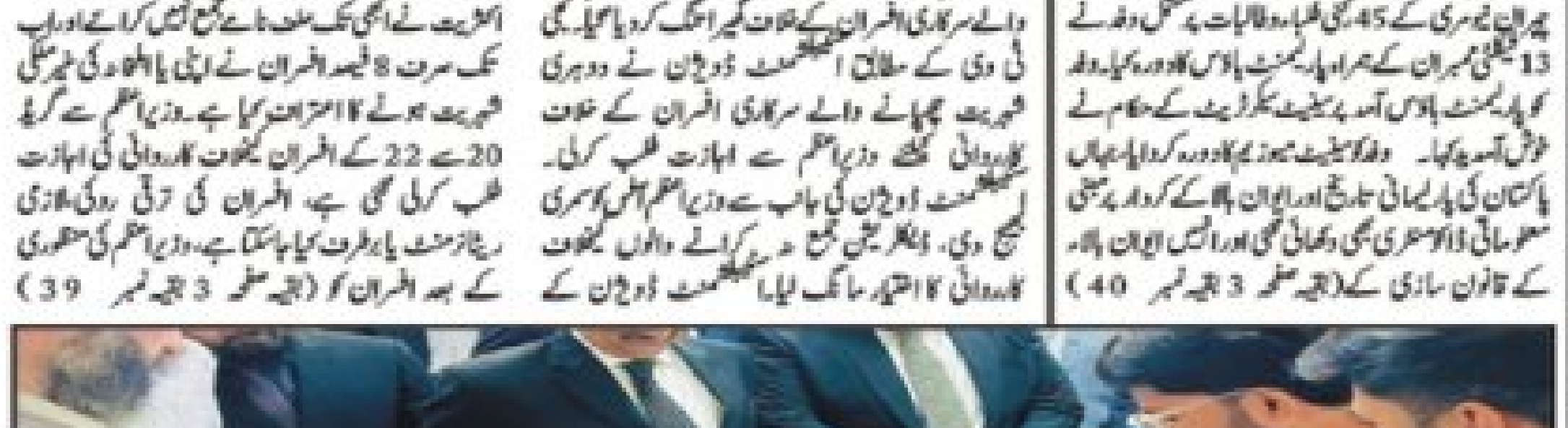
ڈیکلیریشن نہ دینے والوں میں گریڈ 20، 21 اور 22 کے افسران بھی شامل ہیں

اسلام آباد (نیشنل رپورٹ) دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا۔ جی ٹی وی کے مطابق اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کیلئے وزیراعظم سے اجازت طلب کر لی۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی جانب سے وزیراعظم آفس کو سمری بھیج دی، ڈیکلیریشن جمع نہ کرانے والوں کے خلاف کارروائی کا اختیار مانگ لیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے مطابق 3 ہزار کے قریب اعلیٰ سرکاری افسران میں سے اکثریت نے ابھی تک حلف نامے جمع نہیں کرائے اور اب تک صرف 8 فیصد افسران نے اپنی یا اہلخانہ کی غیر ملکی شہریت ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ وزیراعظم سے گریڈ 20 سے 22 کے افسران کیخلاف کارروائی کی اجازت طلب کر لی گئی ہے، افسران کی ترقی روکی، لازمی ریٹائرمنٹ یا برطرف کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم کی منظوری کے بعد افسران کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

پیرییئر درخشاں ہائی سکول، چھیراں نیومری کے طلبہ کا پارلیمنٹ ہاؤس کا مطالعاتی دورہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹ) پیرییئر درخشاں ہائی سکول، چھیراں نیومری کے 45 رکنی طلباء و طالبات پر مشتمل وفد نے 13 فیکلٹی ممبران کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس کا دورہ کیا۔ وفد کو پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر سینیٹ سیکرٹریٹ کے حکام نے خوش آمدید کہا۔ وفد کو سینیٹ میوزیم کا دورہ کروایا گیا جہاں پاکستان کی پارلیمانی تاریخ اور ایوان بالا کے کردار پر مبنی معلوماتی ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی اور انہیں ایوان بالا کے قانون سازی کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)


ضلع خیبر: ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے ایف سی فورسز، ڈی سی آفس میں ضبط شدہ جعلی مصنوعات کو آگ لگایا جا رہا ہے


راولپنڈی: چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر نیاز کیمپ میں ہیپاٹائٹس سی کی اسکریننگ کر رہے ہیں


قومی مشران لوئر دیر انجمن تاجران جنال اور بالا کے وفد ڈپٹی کمشنر لوئر دیر عشرت احمد خان سے ملاقات کر رہے ہیں

مریم نواز کا سیاسی سفر طویل جدوجہد سے عبارت ہے، فلاحی کاموں میں سرگرم رہی ہیں، راجہ ساجد

مریم نواز کا سیاسی سفر طویل جدوجہد سے عبارت ہے، سیاست میں قدم رکھنے سے پہلے وہ اپنے خاندان کے فلاحی ادارے چلاتی رہیں

مریم نواز نے 2012ء میں پنجاب ویمن ایمپاورمنٹ پیکیج اور پنک بس اسکیم کی تیاری میں بھی اہم کردار ادا کیا

راولپنڈی (خبر نگار) سینئر نائب صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) لندن، راجہ ساجد خان نے کہا ہے کہ مریم نواز کا سیاسی سفر نشیب و فراز اور طویل جدوجہد سے عبارت ہے۔ ابتدائی سرگرمیاں اور فلاحی کام سیاست میں باضابطہ قدم رکھنے سے پہلے وہ اپنے خاندانی فلاحی اداروں (شریف ٹرسٹ، شریف میڈیکل سٹی وغیرہ) کی چیئرپرسن کے طور پر سرگرم رہیں۔ انہوں نے 2012ء میں پنجاب ویمن ایمپاورمنٹ پیکیج اور پنک بس اسکیم کی تیاری میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ 2013ء کے انتخابات اور سیاسی ابھار، انہوں نے 2013ء کے عام انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کی انتخابی مہم کی کمان سنبھالی اور سوشل میڈیا اور عوامی سطح پر پارٹی کی پوزیشن کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مصیبتیں اور جلاوطنی 1999ء کی فوجی بغاوت کے بعد وہ اپنے خاندان کے ساتھ گھر میں نظربند رہیں اور بعد ازاں سعودی عرب میں جلاوطنی کا وقت بھی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

راولپنڈی پولیس کالج سہالہ، تربیتی کورس کا اختتام، افسران میں اسناد تقسیم

متاثرین کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے تفتیش مکمل کریں تاکہ مجرمان کیفر کردار تک پہنچ سکیں، کمانڈنٹ سہالہ اشفاق خان

پی ایچ پی ٹی اے ایس آئی کے 137 پولیس افسران کے اعزاز میں تقریب، پاسنگ آؤٹ پریڈ، مبارکباد پیش، نیک خواہشات

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پولیس کالج سہالہ راولپنڈی میں پی ایچ پی ٹی اے ایس آئی پولیس افسران کا نو ماہ پر مشتمل کورس مکمل ہو گیا۔ اس حوالے سے پولیس کالج سہالہ میں کورس کے اختتام پر پاسنگ آؤٹ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کمانڈنٹ سہالہ کالج اشفاق احمد خان نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ کورس کمانڈر ایس پی یاسر علی خان نے تربیت یافتہ افسران سے حلف لیا۔ کورس مکمل کرنے والوں میں 137 افسران شامل ہیں۔ مہمان خصوصی کو سلامی پیش کی گئی۔ تقریب میں کورس مکمل کرنے والے افسران نے مختلف مہارتوں کا مظاہرہ کیا۔ کمانڈنٹ سہالہ کالج اشفاق احمد خان نے پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کورس کی تکمیل پر افسران کو اور کورس کمانڈر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کورس میں افسران کو قوانین پر عملدرآمد، جرائم کورس میں تفتیش (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

Scanned with CamScanner